مصنفہ حافظ بشیر احمد گجراتی

خزینۃ العملیات

کتاب التعویذات

مخزن اسرار

ملک دین محمد تاجر کتب مالک کتبخانہ محمدی
کشمیری بازار لاہور

بار اول تعداد ۱۰۰۰ (مطبوعہ کریمی پریس لاہور) قیمت ۸ر

سوانح عمری رسول مقبول

(صلّے اللہ علیہ وسلم)

اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کی علاوہ آنحضرت کی نبوت فلسفہ حسنی سے ثابت کی گئی ہے نیز ان اعتراضات کا جو دیگر مذاہب کے متعصب اشخاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کرتے ہیں نہایت مہذبانہ پیرایہ میں دے گئے ہیں۔ قیمت صرف ایکروپیہ

سیرۃ الصدیق سوانحعمری صدیق اکبرؓ

یہ سوانحعمری مصنف نے نہایت کوشش سے لکھی ہے اس میں صدیق اکبرؓ کی زندگی کے حالات لکھنے کے علاوہ شیعوں کے ان اعتراضات کے جو وہ آپ کرتے ہیں نہایت خوش اسلوبی اور دلائل کیساتھ جواب دیے گئے ہیں قیمت صرف ۸ر

سیرۃ الفاروق سوانحعمری عمر فاروق

یہ سوانح عمری بھی اپنی آپ ہی نظیر رکھتی ہے اس میں بھی شیعوں سے اعتراضات کی جواب دیئے گئے ہیں۔ اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف چھ آنے ۔ ۔ ۔ ۶ر

سوانح عمری ذوالنورین

حضرت عثمانؓ کے زندگی کے حالات تمام ہی مفصل طور سے درج ہیں مصنف نے زمانہ ماضی کے حالات کا عین فوٹو کھینچ دیا ہے۔ قیمت بالکل کم یعنے صرف چھ آنے

سوانحعمری حضرت شاہ علی

سوانحعمری جناب علی ابن ابی طالب نہایت خوشخط اور عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہے اگر آپ اپنے اسلامی جرنیل کی حالات سے واقفیت چاہتے ہو۔ تو اسے منگائیے قیمت صرف ۸ر

شمشیر اسلام

ناظرین کرام موجودہ جنگ و جدل اور قتل اور خونریزی کے زمانہ میں شمشیر اسلام کی سرخی دیکھ کر چونکتے نہ ہو۔ یہ تلوار نہیں بلکہ ایک کتاب کا نام ہے۔ جو مولوی محمد شبیر صاحب صدیقی مولوی فاضل نے مختلف تاریخوں اور کتابوں سے حضرت خالد بن ولید ملقب بہ سیف اللہ کے حالات زندگی کے متعلق مرتب کی ہے حضرت خالد دنیائے اسلام میں کیا درجہ و مرتبہ رکھتے تھے حضرت خالد کے کارناموں کی تشریح کیلئے صرف سیف اللہ کا دو لفظی خطاب کافی ہے جو اس فاتح بلاد و امصار کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا تھا اس شجاع و اصل قید اسلامی کی حالات زندگی مسلمانوں کیلئے جیسے کچھ مفید و سبق آموز ہو سکتے ہیں انکے حالات کے اظہار کی ضرورت نہیں اس کتاب میں حضرت خالد جملہ فتوحات اور معرکہ آرائیوں کا مختصر لیکن جامع تذکرہ درج ہے لکھائی چھپائی اعلے قیمت ۸ر

مرغوب بانی انجمن فقہ اور خیر خواہی

یا شافی

خزینۃ العملیات

معروف بہ

کتاب التعویذات

یعنی

مخزن اسرار

حسب فرمائش

ملک دل محمد تاجر کتب

مالک کتب خانہ محمدی کشمیری بازار لاہور

(مطبوعہ کریمی پریس لاہور نزد کوتوالی قدیم)

بار اول تعداد ایک ہزار

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ؕ

باب اوّل

فالنامہ استخارہ کلامُ اللہ شریف میں

جب چاہے کہ فال کھولے۔ اور قرآن شریف سے اپنی حقیقت حال کو دریافت کرے تو ان چند شرائط کا لحاظ ضرور رکھے اس میں سرمو فرق نہ کرے۔ وہ شرائط یہاں ناظرین کی سہولیت کے واسطے درج کردئے جاتے ہیں۔

شرط پہلی } یہ ہے کہ کبھی کلام اللہ شریف کو بغیر طہارت جسم اور وضو کے ہاتھ نہ لگائے۔ کہ اس میں بڑی برائی اور خرابی ہے۔ ایسا شخص کبھی روئے فلاحیت نہ دیکھے گا۔ ہمیشہ تنگدست اور مفلس رہے گا۔ اور گناہ اُس کا بغیر توبہ و استغفار کے نہیں مُعاف ہوگا۔

شرط دوسری } یہ ہے کہ فال استخارہ قرآن شریف کو بصدق و صفا اور پاک اعتقاد سے کھولے اور دل کو متوجہ بدرگاہ قاضی الحاجات کی طرف رکھے۔ اور نیت کو دل میں قایم کرلے۔

شرط تیسری } یہ کہ بعد توبہ اور استغفار اور اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف کے بعد معہ بسم اللہ سورہ الحمد ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور اس دُعا کو ایک بار پڑھے وہ دُعائے شریف یہ ہے۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَتَفَاوَلْتُ بِکِتَابِکَ فَاَرِنِیْ مَا ھُوَ الْمَکْنُوْ فِیْ سِرِّکَ الْمَکْنُوْنِ فِیْ غَیْبِکَ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزَلَ عَلَی الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پھر قرآن مجید کھولے اور بائیں ہاتھ کے طرف سے سات ورق پھراوے اور اس ساتویں
ورق کے دست راست کی پہلی سطر سے سات سطر تک گنے اور اوس ہفتم سطر کے
پہلے حرف کو دیکھے کہ کونسا حرف حروف تہجی سے نکلا ہے اوس حرف کو اس فالنامہ
میں ملاحظہ کرے اور مضامین ذیل حرف مذکور کو فال سمجھے +

الف اگر سطر ہفتم کا پہلا حرف الف ہو۔ تو فال اُس کی بموجب اس آیۃ کریمہ
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ کے ہے۔
ذیل یہ ہے ایخداوند فال مژدہ ہے تجھے خیر وثواب کا اور سارے کام
مثلاً تجارت کرنا اور خرید وفروخت اور عقد ونکاح اور عورت کو مکان میں لانا
اور جو کام کرے گا۔ تجھپر مبارک ہوگا اور اُس سے خیر ومنافع پائے گا۔ اور
خیر وبرکت کا دروازہ تجھپر کھلیگا شادمان وفرحان رہے گا۔ اور جو کچھ طلب
کرے گا پاوے گا۔ اور اپنی مراد کو پہونچ جاویگا + انشاء اللہ تعالیٰ

ب ۔ اگر پہلا حرف ساتویں سطر کا ب ہے تو فال اُس کی اس آیۃ کریمہ کے ساتھ
بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ سے تعلق رکھتی ہے۔ ایخداوند فال تجھے مژدہ دیا
جاتا ہے کہ جو کچھ تو طلب کرے گا اوسے پاویگا اور مراد دل کو پہونچ جائیگا
اور بشارت ہے کہ تجھے تمام کاموں میں کہ تدبیر اور مشورت ساتھ دوست
صادق یکجہت کے کرے اور دوست کے ساتھ الفت ومحبت سے رہے
اور عیش وعشرت کا کام تجھ پر مبارک ہوگا۔ اور ہر ایک کام تجھے سازوار ہوگا
اور اگر نیت سفر کی رکھتا ہو تو جا کہ مبارک ہے جو کچھ چاہے گا پاوے گا۔
جملہ مقاصد تیرے حاصل ہوں گے اور سب دشمن تیرے اللہ تعالیٰ مقہور
ذلیل کرے گا۔ اور مرادیں تیری حسب دلخواہ پوری ہونگی + انشاء اللہ تعالیٰ

ت ۔ اگر پہلا حرف ساتویں سطر کا ت ہے۔ تو فال کا اس آیۃ شریفہ تَبَارَكَ
الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سے تعلق ہے ایخداوند فال
بشارت ہو تجھے کہ یہ فال دلالت رکھتی ہے کہ تو کسی بلا کے نزدیک تھا اور
بلا وآفت میں گرفتار ہونے کے قریب تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے
اپنے فضل وکرم سے تجھے اس آفت سے محفوظ رکھا۔ شکر حضرت عزوجل
کا بجالا۔ اور کچھ تھوڑا فقیر مسکین ومحتاج کے ساتھ کرم واحسان کرتا کہ جمیع
رنج وغم سے نجات پاوے بالکل بے غم ہوجاوے جسطرح کہ تیرا دل

چاہتا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

ث۔ اگر ث نکلے تو اس کی فال کا اس آیہ کریمہ سے تعلق ہے ثِیَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا اے خداوند فال تجھے بشارت ہو کہ یہ فال نیک آئی ہے۔ اندیشہ نہ کر۔ اگر نیت سفر کی ہو۔ تو جا۔ کہ مبارک ہے اور عقد و نکاح اور تجارت اور عورت کو گھر میں لانا اور اسباب مکان اور کدخدائی اور شراکت کرنا جو کچھ کام کریگا نیک اور راست آئے گا۔ شادمانی پائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

ج۔ اگر ج آوے تو فال اوس کی آیہ کریمہ سے تعلق رکھتی ہے جَزَاۗؤُهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا اے خداوند فال بشارت ہو تجھے کہ اس کام میں چند روز تک صبر اور توقف کر۔ کہ تیرا کسی کو دشمن و بدخواہ دیکھتا ہوں اور اپنے عہد و پیمان کو وفا کر کہ جس سے توڑتا ہے اس سے امن میں ہرگا صدقہ دے۔ اور دعا اور نماز میں مشغول ہو۔ کہ سب کام تیرے بہتر ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

ح۔ اگر ح آیا۔ تو فال اس کی اس آیہ شریفہ کے متعلق ہے۔ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔ اے خداوند فال مژدہ ہو۔ کہ تجھے سب کام علی الخصوص جانا سفر کا اور تجارت و خرید و فروخت کرنا اور عقد و نکاح و شراکت کرنا اور عورت کو مکان میں لانا اور جو کچھ کام آئیگا نیک و راست آئے گا۔ فائدہ پہونچائیگا۔ اور کچھ خوشخبری پائے گا۔ اس سے خوشحال ہوگا اور خوشی اسے پائے گا اور شادمان رہے گا انشاء اللہ تعالےٰ

خ۔ اگر خ نکلا۔ تو فال اس کی اس آیہ کریمہ سے تعلق رکھتی ہے۔ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ۔ اے خداوند فال یہ آیت فال دلالت کرتی ہے کہ اس کام کے اندیشے سے باز آ۔ کہ بہتر ہے کیونکہ فال تیری میان جی آئی ہے اگر جلدی کرے گا۔ تو پشیمان ہوگا۔ اور اپنا بھید کسی سے نہ کہو کہ بہتر ہے۔ اگر کہے گا۔ تو نقصان اوٹھائے گا۔ اور دل کو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم کا امیدوار رکھ سب کام تیرے نیک ہونگے انشاء اللہ تعالےٰ

د۔ اگر دال آوے۔ تو فال اس کی اس آیہ شریفہ کے متعلق ہے۔

دَعُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۔ اے خداوند فال یہ فال دلیل ہے کہ مراد تیری حاصل ہوگی ۔ کہ فال تیری نیک آئی ہے اگر نیت سفر کی ہو۔ تو جا کہ مبارک ہے۔ اور اس سفر میں خاطر خواہ منفعت پائے گا۔ اور ساتھ سلامتی کے گھر پر آوے گا۔ اور سب تیرے کام بہتر ہونگے ۔ اور مقصد دل کو پہونچیگا انشاء اللہ تعالےٰ ❊

ذ

اگر ذال آوے تو فال اس کی اس آیہ کریمہ کے متعلق ہے۔ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۔ اے خداوند فال یہ فال مبارک دلالت کرتی ہے ۔ کہ تمام مرادیں تیری حاصل ہوں ۔ اور بخت تیرا خواب نخوت سے بیدار ہو۔ اور سب کام تیرے انتظام پذیر ہوں اور کسی کے آنے سے تو شادمان ہوگا اور دل تیرا ساتھ کسی کے مشغول ہے وہ شخص بھی تجھ ملیگا اور اپنی مراد کو پہونچے گا۔ اور کام تیرا نیک ہوگا۔ اور فکر روزگار سے آسودہ رہے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ❊

ر

اگر رے نکلے تو فال اس کی اس آیہ کریمہ سے تعلق رکھتی ہے۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اے خداوند فال یہ فال مستدل ہے کہ تو اپنے نفس پر خود ظلم کرتا ہے لازم ہے کہ اپنے کام کو اللہ تبارک و تعالےٰ کو سونپ دے ۔ تاکہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے ۔ اور عقوبت زندہ سے دل تنگ ہے چاہیئے ۔ کہ اپنے عہد و قرار کو وفا کرے اور گرم روٹی اور ساگ فقیروں اور محتاجوں کو دے تاکہ غم سے رہائی پاوے اور بے غم ہو جائے اور سب کاموں سے تجھے نفع ہووے اور مراد بر آوے ۔ انشاء اللہ تعالےٰ

ز

اگر زے آوے ۔ تو فال اس کی اس آیہ کریمہ سے مناسبت رکھتی ہے زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ اے خداوند فال یہ فال ہدایت کرتی کہ اس اندیشہ سے تو باز آئے تو بہتر ہے ۔ اور ہر ایک مصیبت اور گناہ سے پرہیز کر۔ مخلوق خدا کو آزار نہ دے ۔ کہ فال تیری میانی آئی ہے توبہ کر۔ اور نماز اور دعا اور استغفار میں مشغول رہ ۔ اور صدقہ بھی دے تاکہ جمیع بلاؤں اور آفتوں سے خلاصی پائے اور کام تیرا بہتر ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ ❊

س اگر سین آوے تو فال اُس کی اس آیہ رحیمہ سے تعلق رکھتی ہے سَلامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِیْنَ اے خداوند فال لبشارت ہو تجھے یہ فال مبارک دلالت کرتی ہے۔ کہ خداوند عالم کوئی چیز واسطے تیرے کسی جگہ سے پہونچاوے گا۔ اور تو خوشحال ہو جاوے گا اور اگر نیت سفر کی رکھتا ہے۔ تو جا۔ کہ مبارک ہے اور اگر ارادہ تجارت لینے بیوپار اور عقد ونکاح اور خرید وفروخت اور عورت کرنے کا ہو تو کر کہ نیک ہے۔ حاجتیں تیری بر آئیں گی اور شادمان ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

ش اگر شین نکلا۔ تو فال اُس کی اس آیہ کریمہ سے علاقہ رکھتی ہے۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ۔ اے خداوند فال یہ فال تیری بہت نیک آئی ہے لبشارت ہے تجھے اگر جو کچھ کام کرے گا وہ مفید ہوگا علی الخصوص واسطے کرنے سفر اور عقد ونکاح وخرید وفروخت وتجارت اور شراکت اور ہر ایک کام کے نیک ہے۔ بیشک فایدہ پاوے گا۔ دلی مراد کو پہنچ جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ص اگر صاد آیا۔ تو فال اُس کی اس آیہ کریمہ سے تعلق رکھتی ہے صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ۔ اے خداوند فال یہ فال مبارک آئی ہے مژدہ ہو۔ کہ تولد فرزند نرینہ کا جس کی آمد سے تو خوش وقت ہوگا اگر نیت سفر کی رکھتا ہو۔ تو جا۔ کہ مبارک ہے۔ اور اگر ارادہ عقد ونکاح اور عورت کا مکان میں لانے کا ہو۔ یا خرید وفروخت اور شراکت کا ہو۔ تو کر کہ نیک ہے عاقبت بخیر گذرے گی۔ مطالب دلی بر آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

ض اگر ضاد آوے۔ تو فال اُس کی اس آیہ مقدسہ سے تعلق رکھتی ہے فَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ۔ اے خداوند فال یہ فال تیری میانی ہے چاہیئے کہ اس اندیشے میں صبر کرے۔ اور اپنے عہد کو وفا کرے۔ اور قدرے گرم روٹیاں فقیروں اور محتاجوں کو دے تاکہ خدائے تعالیٰ تجھے آفتوں سے محفوظ رکھے ہر ایک غم سے بے غم کر دے اور کل کام تیرے بہتر ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

ط اگر طا نکلے! تو فال اُس کی اس آیہ کریمہ سے علاقہ رکھتی ہے طٰهٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی۔ ایخداوند فال لبشارت ہو۔ کہ تجھے

یہ فال ایسی ہے۔ کہ بخت تیرا بلند ہو۔ اور کام میں تیرے آب وتاب پیدا ہو۔ ترقی پاوے اور تجھے کسی جگہ سے کوئی چیز ملے گی۔ کہ جس سے دل تیرا شاد ہوگا۔ اور امید تیری بر آوے گی۔ مقاصد دل کو پاویگا انشاءاللہ تعالیٰ

ظ اگر ظا آوے تو فال اس کی اِس آیہ کریمہ سے تعلق رکھتی ہے ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ اے خداوند فال یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جو اندیشہ تو نے کیا ہے اس میں صبر کر اگر صبر نہ کرے گا۔ پشیمان اور شرمندہ ہوگا۔ چند روز تک صبر کر کہ ستارا تیرا قوی اور زورمند ہو۔ اس وقت اگر خاک ہاتھ میں لے گا۔ تو زر ہو جاوے گی۔ اور جملہ مرادیں حاصل ہوں گی۔ انشاءاللہ تعالیٰ ✣

ع اگر عین آوے۔ تو فال اس کی اس آیہ محترمہ سے موافق ہے عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى۔ اے خداوند فال یہ فال ہدایت کرتی ہے کہ توبہ کر اور باز آ اپنے برے افعال سے اور توکل رکھ اوپر حضرت جل علےٰ شانہٗ کے تاکہ سب کام تیرے بخوبی سرانجام پاویں اور جو کچھ مطلب کہ تیرے دل میں ہوں بر آویں۔ مگر عہد اپنا وفا کر اور بصدق دل طرف نماز و عبادت الٰہی اور خلق کی خیر خواہی کے رجوع ہو اور صدقہ بھی دوے تاکہ کام تیرا اچھا ہو۔ پھر نخل مراد باردر ہوگا۔ اور بہتری ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ ✣

غ اگر غین آیا ہو۔ تو فال اوس کی اس آیت معظم کے مطابق ہے غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ اے خداوند فال یہ فال تیری مبارک نکلی ہے وہ دلالت کرتی ہے۔ کہ دل تیرا شاد و فرحان ہوگا واسطے جانے سفر کے اور نکاح اور خرید و فروخت و تجارت اور شراکت اور آمد و رفت کے نیک ہے۔ اور کسی کی آمد سے خوشحال ہوگا۔ اور کچھ خوش خبری سنے گا۔ جس سے دل تیرا خوش ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ ✣

ف اگر ف آوے تو فال اس کی اس آیہ شریفہ کے متعلق ہے فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا۔ اے خداوند فال صبر کر کہ فال تیری میانی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ پھرے گا۔ اور اندیشہ سے درگذر اور اس کام سے پرہیز کر اور دور رہ۔ کہ اگر تعجیل و جلد بازی

کرے گا۔ پشیمانی اُٹھائے گا۔ اور بعد پشیمانی و خجالت کے سُود و فایدہ
نہ ہوگا۔ لازم ہے۔ کہ صدقہ دیوے۔ تاکہ کام تیرا نیک ہو انشاء اللہ تعالیٰ

ق اگر قاف نکلا تو فال اُس کی اِس آیہ معظمہ سے ملحق ہے۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْد
ایخداوند فالی یہ فال تیری مُبارک آئی ہے اگر نیت سفر کی رکھتا ہو۔ تو ضرور
جا۔ کہ بہت مبارک ہے۔ اور تو کسی کے آنے سے شادمان ہوگا۔ اور
غائب شدہ کی خبر پاوے گا۔ اور کسی بزرگ سے کوئی چیز ایسی پائیگا کہ شادو
خرم ہو جائیگا اور جو کچھ مُراد چاہتا ہے۔ حاصل ہوگی۔ اور دشمن تیرے مقہور
و مخذول ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

ک اگر کاف آیا۔ تو فال اُس کی اس آیہ معظمہ سے تعلق رکھتی ہے کَلَّا بَلْ رَانَ
عَلٰی قُلُوْبِھِمْ مَاکَانُوْا یَکْسِبُوْنَ۔ ایخداوند فال یہ فال نیک آئی ہے
دلیل ہے۔ کہ کسی سے ملکر شادمان ہوگا بیدل اور پریشان نہ رہ اگر نیت
سفر کی ہو۔ جاکہ سعد ہے مراد بر آئے گی اور خیر و منفعت ملے گی انشاء اللہ

ل اگر لام آئے تو یہ فال اس آیت عظیمہ سے موثق ہے۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی
تُنْفِقُوْا۔ ایخداوند فال اس فال سے تاکید ہے۔ کہ چند روز تک صبر کر
کہ طالع تیرا قوی ہو۔ اور اگر نیت سفر کی رکھتا ہو تو نہ جا کہ بد ہے دشمن تیری
جان کا قصد رکھتا ہے سفر سے پرہیز کر اور ڈر اور صدقہ بھی دے اور
اَدائے نمازیں کاہلی اور سُستی نہ کر تاکہ جو کچھ تو طلب کرتا ہے اُسسے
پاوے تیرا بگڑا ہوا کام بنجاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

م اگر میم آوے تو یہ فال اُوس کی اس آیہ مکرمہ کے متعلق ہے مَالِکَ
الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ۔ ایخداوند فال یہ فال مبارک استدلال
کرتی ہے کہ تو اپنی مُراد کو پہنچے گا۔ اور اُس سے شادمان ہوگا۔ اور اگر
ارادہ سفر کا یا تجارت کا یا عورت کو مکان میں لانے کا عقد و نکاح
کا یا خرید و فروخت کا یا جس کام کا عزم رکھتا ہے بیشک اس کام کو کر۔ کہ تو
اُس کام سے شادمان ہوگا۔ خیر و برکت دیکھیگا۔ اور کہیں سے کچھ پائیگا
اور دشمن تیرے مقہور و مخذول ہوں گے۔ اور کل کام تیرے دل خواہ
ہوویں گے اور پھر آنے سے غائب شدہ کے خوشحال ہوگا۔ اور مراد کو
پہونچیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

ن - اگر نون نکلے - تو فال اُس کی اس آیۂ شریفہ و کریمہ سے موافق ہے - نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ - ایخداوند فال بشارت ہو تجھے کہ یہ فال تجھکو فرحت بخش ہے کُل کام تیرے اچھے ہوں گے اور غائب شدہ اور سفر کردہ بخوشی آکر ملے گا - اور تو خوشحال ہوگا - اور تو کسی جگہ سے کوئی چیز پاوے گا - اور کُل کام تیرے انتظام پاویں گے سرانجام کو پہونچیں گے اور بخت تیرا بلند ہوگا - مراد کو پاوے گا - انشاء اللہ تعالےٰ +

و اگر و آیا - تو فال اس آیۂ معظم سے مناسبت رکھتی ہے - وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ - ایخداوند فال یہ فال تیری دلالت کرتی ہے کہ تو چند روز تک صبر کر - اور جو اندیشہ اپنے دل میں رکھتا ہے اوس سے باز آ - اور صبر کر کہ صبر کرنے سے کام تیرا نیک ہوگا اور سفر کو بھی نہ جا - کہ زیان ہوگا - نقصان اوٹھائے گا - اور خرید و فروخت میں بھی توقف کر چند روز کے بعد طالع ترا قوی ہوگا - اور اُسوقت ہر کام کر - کہ فائدہ ہوگا - اور اگر بیمار ہے تو جو چیز کہ میسر ہو اُس کا اُس پر سے صدقہ دے اور دعائے بسم اللہ الشافی کو آخر تک لکھ کے مریض کے گلے میں باندھ دے کہ صحت یاب ہوگا - اچھا ہو جاوے گا - انشاء اللہ تعالےٰ +

ھ اگر ہ آوے تو فال اُس کی اس آیہ مکرم سے ملحق ہے - هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ - ایخداوند فال یہ فال تیری میانی آئی ہے لازم ہے کہ اس اندیشہ سے تو باز آوے اور تھوڑے دنوں توقف کرے تجھی صبر کرنا چاہیئے - دشمن بدخواہ تیرے پیچھے لگا ہے حذر کر اور ڈر اور نماز و دعا و عبادت میں مشغول رہ اور صدقہ بھی دے اور اپنے عہد کو وفا کر تا کہ جو کچھ تو چاہتا ہے اور طلب کرتا ہے - اوسے فضل خدا سے پاوے - مراد دلی کو پہونچ جاوے - انشاء اللہ تعالےٰ +

لا اگر لا آیا ہو - تو فال اس کی اس آیت کرم سے منسوب ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ - ایخداوند فال بشارت ہو تجھے کہ فال تیری بہت نیک آئی ہے - حق سبحانہٗ تعالےٰ تجھے تمام رنج و غم سے چھڑا دے گا - اور اگر خوف و بیم رکھتا ہوگا - تو اس سے بھی نجات پاوے گا اور اگر نیت سفر کی رکھتا ہو - تو جا - کہ سارا کام برکت کے ساتھ ہوگا - اور خیر و

ی

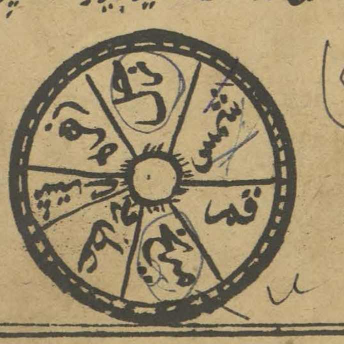
برکت پاویگا اور اپنے مقصد کو پہونچ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ +
اگر ی نکلا ہے۔ تو فال اس کی اس آیۂ معظمہ سے شمول ہے یٰسٓ والقرآن الحکیم۔ اے نیک اولاد فال مژدہ خیر تجھے ہو۔ کہ یہ فال نہایت مبارک آئی ہے حق سبحانہ تعالےٰ تجھے ساری بلاؤں اور آفتوں سے بچائے گا ہر ایک مصیبت سے رہائی بخشے گا۔ شکر کر اور ہمیشہ بارگاہ لم یزلی میں شکرانہ بھیجا کر۔ اور تو کسی ایک بزرگ سے کوئی چیز پائے گا۔ کہ جس کے باعث تو نہایت راضی ہوگا اور جو کچھ کہ تو چاہتا ہے اور طلب کرتا ہے۔ اوسے پائے گا۔ اور تیرے دشمن خوار و ذلیل ہوں گے۔ اور تو مقبول و مسرور ہوگا۔ اور کام تیرا پورا ہوگا۔ روزگار میں تیرے برکت ہوگی۔ جیسا تیرا جی چاہتا ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ +

باب دوم

فالنامہ شناخت امراض میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

پہلے تھوڑی شیرینی منگا کے رکھئے۔ اور لوبان جلا کے سورہ فاتحہ ایکبار اور سورہ اخلاص سات مرتبہ اور پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کے یہ دعا مانگے۔ کہ یا قاضی الحاجات و یا کافی المہمات یا شافی و یا غفور الرحیم جس طور سے صحت اس مریض کی ممکن ہو معلوم ہو جاوے۔ بعدہ مریض اپنی انگشت شہادت دائرہ میں رکھے اور دیکھے۔ کہ کس ستارہ پر انگشت رکھی گئی ہے۔ اوس ستارہ میں دیکھ کے مرض اور صدقہ اور تعویز تجویز کرے اور پھر معالجہ بھی کرے انشاء اللہ صحت ہوگی +



❖ دائرہ یہ ہے ❖

زحل علامت مریض درد سینہ وشکم و پہلو وکمر وشرگان استادہ اور آنکھ اکثر بند اور تشنگی زیادہ اور بخار ساتھ لرزہ کے اور گران ایام مریض کو آٹھ روز یا دس روز اسی بیماری میں زیادہ گذریں گے۔

صدقہ - ماش سیاہ - کپڑا سیاہ - ٹکڑا لوہا - پارچہ سیاہ مریض کے سر پر سے سات مرتبہ اُتار کر کسی کو دے دیوے اور یہ دُعا لکھ کے مریض کی گردن میں باندھے اور تین روز تک کسی پر لکھ کر دھو کے پلاوے ۔ شفا پاوے گا۔ اچھا ہو جاوے گا ۔

دُعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حیّ یا قیّوم یا غفور یا رحیم اللھم صل علی محمد وعلی آلِ محمد سید القاھرین علی اعداء رب العالمین وبحق اصحابہ برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

شمس علامت مریض اعضاء شکنی و درد سر و چشم بند رکھنا اور ایک آنکھ سرخ وکثرت بخار ساتھ بیہوشی کے اور خواب پریشان دیکھنا - اور ترساں ہونا - گران ایام بیماری کے مریض کو اکتیس دن گذریں گے

صدقہ - مرغ سفید پارچہ سفید - پھول سفید سات عدد بیمار پر سے اُتارے - سات مرتبہ اور چوراہے میں رکھدیوے اور تعویذ ایک لکھ کر مریض کی گردن میں باندھے - اور تین دن تک ایک تعویذ کسی ظرف چینی میں لکھکر دھو کر پلاوے - شفا پاوے گا ۔

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وننزل من القرآن ما ھو شفاءٌ ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا

قمر علامت درد شکم و درد سینہ و بدن نیم گرم و بدہضمی و بیداری اور آنکھ زرد اور اعضاء شکنی - گراں ایام بیماری کے مریض کو نو روز نہایت گذرینگے

صدقہ - چنا ایک سیر - پارچہ سفید جدید - برنج - دہی مریض کے سر پر سے سات مرتبہ اوتار کر دیوے - اور یہ تعویذ لکھ مریض کی گردن میں باندھے - اور تین روز ایک ایک تعویذ لکھکر مریض کو پلاوے ۔

دُعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم - بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الوافی بسم اللہ الشافع بسم اللہ النافع بسم اللہ الواقع بسم اللہ الصانع بسم اللہ الدافع بسم اللہ مجریھا بسم اللہ مرسٰھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الکریم برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

مریخ علامت غلبہ حرارت و تشنگی و بیخوابی و قے ساتھ بیقراری کے گراں ایام
بیماری کے مریض کو سات روز گذریں گے +

صدقہ۔ دال مسور۔ گوشت خام۔ مرغ سرخ رنگ گل سرخ سات عدد قند سیاہ
مریض کے سر پر سے اتار کر جنگل میں رکھ دیوے۔ اور یہ تعویذ تین روز تک دھو کر پلایا کرے
اور ایک مریض کی گردن میں باندھے +

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وان یکاد الذین کفروا آخر تک +

عطارد علامت تپ لرزہ و درد بیم سرد قے ساتھ درد شکم کے گراں ایام
بیماری کے مریض کو تیرہ روز تک مگر زیادہ تر گراں پانچ روز گذرینگے

صدقہ۔ ماش سیاہ کنجد سیاہ۔ مرغ سیاہ۔ گوسفند خواہ گوشت خام مریض پر
سے سات مرتبہ اتار کر کسی کو دیدیوے۔ یا کہ آبادی سے باہر جا کر چوراہے میں رکھ
دیوے۔ اور یہ تعویذ گردن میں باندھے۔ اور دو روز تک دو دو تعویذ دھو کر مریض کو پلاوے

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم بکرم رب العلمین وننزل من القرآن ما ھو
شفاء و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظلمین الا خسارا یا شفیع یا شفیع یا شافی یا شافی یا شافی

مشتری علامت بخار و گرانی اندام گراں ایام بیماری کے مریض کو سات
روز گذریں گے +

صدقہ برنج۔ روغن زرد۔ دال نخود۔ ہلدی۔ مرغ سرخ رنگ۔ غلہ سات قسم سر پیش
مریض پر سے اتار کر کسی کو دیدیوے اور یہ تعویذ لکھ کر گردن میں باندھے۔ اور تین تعویذ تین
روز تک دھو کر پلاوے +

دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا اللہ الجلیل الجبار لا الٰہ الا اللہ الواحد
القہار۔ لا الٰہ الا اللہ العزیز الغفار لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا
کفوا احد +

زہرہ علامت درد سر و اعضاء شکنی و تپ لرزہ اندرونی جلد تدبیر کریں ورنہ خطرِ جان ہے

صدقہ۔ کپڑا چاندی۔ مروارید۔ برنج پارچہ سفید۔ روغن زرد آرد گندم مرغ سفید
مریض کے سر پر سے اتار کر کسی کو دے دیوے۔ یا کنارہ تالاب پر رکھدیوے۔ اور یہ
تعویذ مشک و زعفران سے لکھ کر تین روز تک پلاوے۔ اور خون مرغ سے
ایک تعویذ لکھ کر گردن میں مریض کے باندھے۔

دُعا یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم بحق کھیعص وبحق حم عسق وبحق ایاک نعبد وایاک نستعین اھیا اشر اھیا اذونی اصباوت وبحق جبرئیل صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم وبحق آدم صفی اللہ وبحق سلیمان بن داؤد برحمتک یا ارحم الراحمین

شمع فردوس ۔ شمع فردوس

باب سوم

مقدس پروین ۔ پروین

فال نامہ مرد و عورت کے طالع مین

شہناز اختر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس فالنامہ میں دو فصلیں ہیں فصل پہلی مشتمل بر طالع مردان وغیرہ فصل دوسری مبنی بر طالع زنان وغیرہ ۔

فصل پہلی

مشتمل بر طالع مردان معہ تعویذات طریقہ اوس کے دریافت کا یہ ہے کہ نام سائل کا اور نام اوس کی مان کا بحساب ابجد جمع کرے اور اس کو بارہ سے تقسیم دیوے جو عدد کر بعد تقسیم کے باقی رہے گا اوسے طالع سائل جانے اور اس عدد کے ذیل میں فال کی حقیقت دریافت کرے ۔ تعداد عمر و امراض وغیرہ معلوم ہوں گے فالنامہ یہ ہے ۔ کہ اگر **۱** باقی رہا ۔ تو طالع اُس کا **حمل** ہے مزاج آتشی گرم اور خشک

خواص اس طالع کا مرد نیکبخت عقلمند صاحب شرم مگر حریص وغصہ ور وراست پیمان وقرار وجوانمرد وخلیق ہوتا ہے ۔ اور مہینہ محرم روز سہ شنبہ اور سفر جانب مغرب و مشرق مبارک اور منجملہ دیگر روزگار کاشتکاری سے فایدہ زیادہ حاصل ہو ۔ اور جس شخص کے جانب راست کھڑے ہو کر گفت و شنود کرے وہ مہربان ہوگا اور دشمن ایسے شخص کی غیبت میں بدگوئی کریں گے ۔ مگر وہ لوگ از خود پشیمان ہوا کرینگے اور بیماری شدید ایک اور پندرہ اور چالیس برس کی عمر میں ہوگی اور صدمہ جسمی آسیب میں بھی بیمار ہوگا ۔ اگر چالیس برس زندہ رہے تو عمر اُس کی چوراسی برس کی تصور کرنا چاہیئے ۔ اور عورت آتشی طالع کی سازوار ہوگی ۔ اگر اس تعویذ کو لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے تو صدمات جسمانی و آسیب سے بچا رہے ۔ تعویذ یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ یا اللہ سیعطون الذی لہ الاسماء الحسنیٰ والصفات العلیٰ و
البہاء والاٰلاء والتحیۃ یاحي یا قیوم یاذوالجلال والاکرام یاحنان یامنان
یارءوف یادیان یاسبحان یاسلطان یاغفران یاذوالجلال والاکرام یااھیا
یاشراھیا یاھو یاھو یاھو یاھو یاھو + ۴۲

اگر دو ۲ باقی رہے تو نام طالع ثور ہے ثور مزاج خاکی وخشک +

خواص ۔ اس طالع کا آدمی قوی گردن جوانمرد شیرین سخن خوش مزاج خوش معاش
اور نیکوئی میں کمربستہ رہے ۔ اور تجارت سے فائدہ اٹھاوے ۔ مگر کبھی نوکر اور کبھی
بیکار ۔ لیکن لڑکوں سے منفعت حاصل ہووے اور شادی ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ
مبارک ہے ۔ اور ایک اور بارہ اور اٹھارہ برس کی عمر میں خطرہ جان ہے اور مرض بلغم
سے تکلیف زیادہ حاصل ہوگی ۔ اگر ہر سہ سال مذکورہ بالا کی بیماری سے بچے تو پچانوے
برس کی عمر ہوگی ۔ اور اگر یہ تعویذ پاس رکھے گا ۔ تو آفات ناگہانی سے پناہ میں رہے گا

تعویذ یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا عظیم یا حلیم یا کریم یا علی یا علی
یا باقی یا والی یا علام الغیوب لا الٰہ الا انت یا اھیا یا شراھیا
موسیطھا ۔ اللھم احفظ حامل ھذا الکتاب ـــــــــ ۱۱۸۱۹۱۹۸۸۹۸ط ۴۳

اگر ۳ باقی رہے ۔ تو نام طالع جوزا مزاج بادی ہے ۔

خواص ۔ اس طالع کا مرد نیک خصلت و پرہیزگار شیرین زبان خوبصورت باریک
لب و بازو اور گردن میں کچھ نشان بلند ناک فہیم بزرگ اور لوگوں کا دوست ہوگا ۔ مگر اس
کے دشمن زیادہ ہوں گے ماہ ربیع الآخر روز چہارشنبہ و جمعہ ہر ایک کام کو بہتر ہے اور
ثمرہ نیکی کا بد ملے گا ۔ اور روزگار خرید و فروخت اور سفر مغرب سے فائدہ ہوگا ۔ اور جس شخص
کی داہنی جانب کھڑے ہوکر گفت و شنید کرے گا ۔ وہ مہربان ہوگا ۔ اگر بیماری ایک
اور ستائیس برس سے محفوظ رہا ۔ تو عمر اس کی نوے (۹۰) برس کی ہوگی اور یہ تعویذ پاس
رکھنا مفید ہوگا ۔

تعویذ یہ ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ بسم اللہ یا اللہ یا اللہ یا والی
ولا غالب الا اللہ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اھیا شراھیا برحمتک
یا ارحم الراحمین + معصوم موکل ھیکل اح ۱۱۱ط ۱۱۱ م ۹۱۱۲۷۲۱۱۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱ ع ع ـــــــ

اگر ۴ باقی ہوں ۔ تو نام طالع سرطان مزاج آبی گرم وخشک ۔

خواص ۔ اس طالع کا آدمی نرم دل شیرین سخن عقلمند دولتمند مگر اسکے

احسان کو کوئی نہ مانے گا۔ اور عورت آبی خواہ بادی ساز وار ہوگی اور سفر اُسے فائدہ
مند ہوگا۔ اور ترقی رزق کی رہے گی۔ اور اگر بیماری سولہ اور چھتیس برس کی عمر سے بچ گیا
تو عمر اس کی اٹھاسی برس تصور کرے۔ اور روز یکشنبہ و دوشنبہ ہر ایک کام اُس کو
مبارک ہوگا۔ اور یہ تعویذ اپنے پاس رکھے تو تمام آفات و آسیب سے امن میں رہے گا
وہ تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حنان یا منان یا دیان
یا غفران یا برہان یا سبحان یا سلطان یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام
٩٥ یا اھیا شراھیا العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ ١١١١١١١١١٣٣ صح
اگر ۵ باقی ہوں تو طالع اسد۔ مزاج آتشی۔

خواص۔ اس طالع کا آدمی خوبرو و میانہ قد قوی تن صاحب ہمت اور دیندار
اپنی ہم قوم کا وقت مشکل دستگیر۔ طبیعت گرم و خشک اطاعت پذیر ماں باپ کا
ہو۔ مگر بدفعلی میں عورتوں سے سرگرم رہے گا۔ اور صدمہ آگ اور نظر کا اُوسے پہنچیگا
اور بیماری پانچ اور بارہ اور سولہ برس کی عمر سے اگر زیادہ زندہ رہے۔ تو عمر اُس کی
نوے برس کی ہوگی اور اس تعویذ کو بازو پر رکھے تو پناہ میں رہے گا۔
تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا فتاح۔ اللہ نور السمٰوات
والارض یا غفور یا ودود یا مسبب یا دائم یا باقی سمھور حرحر
حب سائل فانک معصوم لطیف +
١١ ١١ ٩ ٧ ٧ ١١ ٦ ٦ ٥ ٥١١ ٤ ١١٣ ١١٣ ٤٤ ٢٢ ١١ صح
اگر ٦ باقی ہوں۔ تو طالع سنبلہ مزاج خاکی +

خواص۔ اس طالع کا آدمی نیک صورت نیک چلن مزاج نرم و صابر بدن میں ایک
زخم اور اپنی عمر میں دو حج کرے گا اور روزگار سے فائدہ اُٹھائے گا۔ مگر عوض نیکی کا
بہتر نہ حاصل ہوگا۔ اور دشمن اُس کے بہت ہوں گے۔ اور جس شخص کے بائیں جانب
کھڑا ہو کر بات کرے گا۔ وہ مہربان ہوگا۔ اور اگر چار اور ستائیس اور پچاس برس
کی بیماری سے زندہ رہا۔ تو عمر اُس کی ستر برس کی ہوگی یہ تعویذ اُس کو مؤثر ہوگا +
تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعزت اللہ و بقدرت اللہ من شر ما خلق
واحد یا حی یا قیوم یا ذوالجلال والاکرام کھیعص حمعسق اھیا شراھیا ادونی
اصباؤت ال شدائی بحق محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین +
اگر ۷ باقی ہوں تو نام طالع میزان مزاج گرم و سرد۔

خواص - اس طالع کا آدمی نیک رو رحمدل سیاہ چشم صاحب حکمت اور
بازو خواہ گردن میں تل ہو چالیس برس کے بعد مرتبہ بلند ہوگا۔ اور سفر میں لوہا ہمیشہ
پاس رکھے۔ لیکن دشمن اوس کے بہت ہوں گے۔ تعویذ پاس رکھنا چاہیئے +

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ناد علیا مظہر العجائب تجدہٗ
عونا لك فی النوائب کل ھم و غم سینجلی بعظمتك یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ
بنبوتك یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمدؐ و بولایتك یا علیؓ یا علیؓ یا علیؓ ادرکنی ادرکنی
لا فتے الا علی لا سیف الا ذو الفقار العجل العجل اور اگر بیماری ستائیس اور
سات برس کی عمر سے زندہ رہا۔ تو عمر اس کی پچاسی برس کی تصور کرنا چاہیئے +

اگر ۸ باقی ہوں۔ تو طالع **عقرب** مزاج آبی۔

خواص - اس طالع کا آدمی جوانمرد وقوت دار صاحب نصیب اور ہر دلعزیز عفت
ور روزگار کے ذریعہ سے خوشبود رہے گا۔ مگر آگ اور پانی سے خطرہ ہوگا۔ مگر جان سے
سلامت رہیگا اور ایک شخص براہ دشمنی قصد ہلاکت کرے گا۔ مگر نقصان جان نہ ہوگا۔ اگر
صدمہ بیماری پانچویں اور ستائیسویں اور چونتیسویں برس سے زندہ رہا۔ تو عمر اس کی
سو برس اور سات روز ہوگی یہ تعویذ اس کو مؤثر ہوگا۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و با اللہ من اللہ د انی اللہ و اللہ
لا غالب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق علی ولیك اللہ العظیم۔
القلب اھیا اشر اھیا لا الہ الا انت یا حیّ یا قیوم یا ذو الجلال والاکرام
برحمتك یا ارحم الراحمین +

۳۳۶۶۶۵۵۵ر۹۱۹۹۱۱۸۱۱۸۱۱۸ ۴۳ صح

اگر ۹ باقی ہوں تو طالع **قوس** مزاج گرم و خشک۔

خواص - اس طالع کا آدمی غریبوں اور مریضوں پر زیادہ شفقت رکھے گا
اور حج بھی کرے گا۔ اور ایک مرتبہ زخم لوہے سے اور ایک مرتبہ جادو سے تکلیف پاوئگا۔
اور بیماری سخت چار اور انتیس اور ستائیس کی عمر میں ہوگی اگر زندہ رہا۔ تو ننانوے
برس تک زندگی کرے گا۔ اور اس طالع والے کے دشمن بہت ہونگے یہ تعویذ رکھنا مؤثر ہے

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اھیا شر اھیا یا حیّ یا قیوم
یا حنان یا منان یا دیان یا برھان یا غفران یا سلطان یا شافی یا کافی یا
وافی یا معافی

۵۹۸۳۲۲۲۳۸۱۱۴۱۸۱۲ صح

اگر دس ۱۰ باقی ہوں تو طالع جدی مزاج خاکی۔

خواص۔ اس طالع کا آدمی سیاہ چشم شیریں سخن بلند قد خوش طبیعت شادیاں اُس کی دو ہوں گی۔ ماہ جمادی الاول روز جمعہ روز شنبہ ہر ایک کام کو مُبارک ہے۔ اور جس شخص سے بائیں طرف کھڑے ہو کر بات کرے گا۔ وہ مہربان ہوگا۔ اور مرض درد شکم و نظر سے اس کو تکلیف پہونچے گی۔ اور اگر تیسرے ۳ اور چوتھے ۴ اور اٹھارویں ۱۸ برس کی بیماری سے زندہ رہا۔ تو اُس کی عمر سّو برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوس کو مفید ہوگا۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کریم یا علیم یا حلیم یا حکیم یا عظیم یا حمید یا احد یا دانا یا بینا یا حی یا قیوم یا محمود یا جلیل یا رقیع یا ذو الجلال والاکرام۔

۹ ۲۱ ۱۱ ۴ ۴ ۱۱ ۹ ۱۱ ۱۱

اگر ۱۱ باقی ہوں تو طالع دلو مزاج بادی۔

خواص۔ اس طالع کا آدمی نیک چلن ہنرمند غمخوار روزگار بہتر کریگا اور حسب لیاقت دولت پاوے گا۔ اور سفر سے فائدہ اٹھاوے گا اور روز شنبہ و سہ شنبہ اور ماہ ذیقعد ہر ایک کام کو مُبارک ہوگا اور سفر زیادہ کریگا۔ اور پانی سے اوس کو خطرہ بھی ہے۔ اگر بیماری سات ۷ و ستائیس ۲۷ برس سے زندہ رہا۔ تو عمر پنچانوے ۹۵ برس تین مہینے کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے۔ پاس رکھنا چاہیے

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السمٰوات والارض فانفذوا۔ لا تنفذون الا بسلطٰن اھیا شراھیا اذونی اصباؤت الشدائی وحملو شھیم۔

۱۱ ۹ ۸ ۷ ۷ عج ۵ ۵ ۱۱ عج عج محج محج

اگر ۱۲ باقی ہوں تو طالع حوت۔ مزاج آبی۔

خواص۔ اس طالع کا آدمی رحم دل نیک سیرت قوی و قوت مند وسط عقل اور وسط قد اور نیکی پر کمر بستہ اور مبتلائے رنج و فکر مندی مگر بعد چندے سفر سے مال و دولت جمع کرے گا۔ لیکن آسیب سے تکلیف ہوگی۔ اور روز پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا۔ اور اگر سات اور ستائیس اور چونتیس ۳۴ برس کی بیماری سے زندہ رہا۔ تو عمر ستانوے ۹۷ برس سات مہینے کی ہوگی اور یہ تعویذ موثر ہوگا

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ولا تزد الظالمین ونلنزل من القرآن ماھو شفاءٌ ورحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ؁

ع عح عح ۱۱۲۲۳ ۳ ۵۵ ۶۶

وحح

فصل دوسری

طالع زنان بقاعدہ مذکورہ

اگر ۱ باقی ہو۔ تو بقاعدہ مسطورہ طالع **حمل** ہے

خواص۔ اس طالع کی عورت کو تہ قد خوبرو شوخ چشم غصہ ور مگر الفت خویش واقارب کی زیادہ رکھے گی۔ اور زر کے جمع کرنے میں حریص ہوگی اور اس کے گردن وبازو پر تل ہوں گے اور پارچہ رنگین اور انگشتری وغیرہ سے زیادہ شوق ہوگا اور ایک مرتبہ صدمۂ آسیب یا سحر سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی۔ اور ایک اور پانچ اور انتیس برس کی عمر میں صدمہ بیماری سے زندہ رہے تو عمر قریب نوّے برس کے ہوگی۔ اور تعویذ طالع مرد کا جو حمل میں لکھا گیا ہے۔ مفید و مؤثر ہوگا ؁

اگر ۲ باقی ہوں۔ تو طالع **ثور** ہے۔

خواص۔ اس طالع کی عورت نیک صورت و نیک سیرت شیریں زبان۔ کشادہ ابرو اولاد زیادہ صاحب اقبال ہمیشہ شاد و خرم رہے گی اور ایک مرتبہ صدمہ آسیب کا اس کو ہوگا۔ بیماری اس کو انیس اور تئیس اور سینتالیس برس کی عمر میں ہوگی۔ اگر زندہ رہے تو عمر ننانوے برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اس کو مفید ہے

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی خلق السمٰوات والارض وجعل الظلمات والنور ثم الذین کفروا بربھم یعدلون یا رحمٰن یا رحیم یا انثوثا یا شفیثا حیاثو یا اللہ یا اللہ یا اللہ حسبی اللہ علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم ؁

اگر ۳ باقی ہوں تو طالع جوزا ہے

خواص۔ اس طالع کی عورت صاحب مرتبہ دولتمند ہوگی اور درد شکم سے کبھی کبھی رنجور اور بیماری سے اکثر لاغر رہے گی۔ اور روز چہارشنبہ اور ماہ ربیع الاول اس کو مبارک ہوگا۔ اور دشمنی اُس سے بہت لوگ کریں گے۔ اور اگر چوتھے دسویں اور چھبیسویں برس کی بیماری سے زندہ رہے۔ تو عمر اوس کی نوّے برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ اوس کو مؤثر ہوگا +

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حیّ یا قیوّم یا حافظ یا نافع یا معین یا مالک یوم الدین بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین احفظ صاحب ھذا الکتاب بحق ھذہ التعویذ اھیا شراھیا اذونی اصباوث الشدائی

۱۱۱ ۲۲۲ ۴ ۴ ۱۱ ۱۱ ۵ ۵ ۳ ۳

صح

اگر چار ۴ باقی ہوں تو طالع سرطان ہے

خواص۔ اس طالع کی عورت خوبرو و سیاہ چشم سکدست و نیکبخت اوس کو ماہ ربیع الآخر روز شنبہ مبارک ہے اور لڑکے بہت ہوں گے اور مرد اُس کا اُوس کو عزیز رکھیگا۔ خطرہ اُوس کو چار اور نوّتیں برس کی عمر میں ہے۔ اگر ان خطروں سے بچے گی۔ تو عمر اُس کی ستّر برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اُس کو مفید و مؤثر ہوگا +

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا اللہ یا اللہ الامان الامان الامان زوال الایمان و شر الشیطان اللھم یا قدیم الاحسان یا غفور یا غفور یا غفور یا رحیم یا رحیم یا رحمٰن کھیٰعص حم عسق اھیا شراھیا اذونی اصباوث الوھی یا حیّ یا قیوم۔

۱۱ ۱ ۲۲ ۴ ۴ ۵ ۳ ۳ ۴ ۵ ۵ ۶ ۶ ۶

صح

یا ذوالجلال والاکرام

اگر ۵ باقی ہوں تو طالع اسد ہے۔

خواص۔ اس طالع کی عورت نیک سیرت خوش رو و کلاں چشم لمبی گردن۔ رحم دل گردن خواہ سینہ پر کچھ نشانی یعنی بالکل تل کی ہوگی اور دشمنوں کے ہاتھ سے ایک مرتبہ گزند پہونچے گا۔ مہینہ جمادی الاول روز یکشنبہ اوس کو مبارک ہوگا۔ اور عوض نیکی کا بدلہ ملے گا۔ صدمہ نظر اور مرض آنکھ سے تکلیف ہوگی۔ بیماری تین ۳ اور چالیس برس کی عُمر سے اگر زندہ رہی تو عمر چورانوّے برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ

زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔ محفوظ رہے گی۔

تعویذ یہ ہے ۱۲ ۱۱ ۸ ۱۱ ۹ ۲ ۸ ۲ ۲ ۲ ۵ ۹ ۱ ۲ ۲ ۲ ۱ ۲

اَللّٰھُمَّ احْفَظْ حَامِلَةً یَا حَافِظُ

اگر ۶ باقی ہوں تو طالع سنبلہ ہے۔

خواص۔ اس طالع کی عورت گندم رنگ کشادہ چشم راست گو واقارب کی تواضع میں ہر دم سرگرم رہے گی ایک مرتبہ صدمۂ آسیب سے بیمار ہو کر صحت پاوے گی۔ اور اکثر درد شکم و درد سر اس کو ہوگا۔ اگر چار اور بائیس برس کی عمر کی بیماری سے صحت ہوگی۔ تو عمر پچانوے برس کی ہوگی۔ اور یہ تعویذ پاس رکھے۔ تو تکلیفوں سے پناہ میں رہے گی۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا احد یا واحد یا صمد یا دائم یا قائم یا علیم یا حکیم یا شکور یا دانا یا بینا وھو الحق ھو ھو ھو ھو ھو ٭

اگر سات ۷ باقی ہوں تو طالع میزان ہے

خواص اس طالع کی عورت شیریں سخن بلند ناک سرو گردن میں نشان تل مہینہ رجب روز سہ شنبہ و جمعہ ہر ایک کام کو مبارک ہوگا۔ بیماری اس کو زیادہ درد سر کی ہوگی اگر تین اور نو برس کی بیماری سے صحت ہوئی۔ تو عمر اوس کی تراسی برس کی ہوگی اور یہ تعویذ اوسے مفید و مؤثر ہوگا۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا ھادی یا مھدی یا حمید یا احد یا حی یا قیوم یا دائم یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا احمد یا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ٭

۱۱ ۹ ط ط ۷ ۱۱ ۲ ۲ ۲ ۴ ۴ ۳ ۱۱ ۳ ۱ ۳ ۱

صحیح

اگر ۸ باقی ہوں۔ تو طالع عقرب ہے۔

خواص اس طالع کی عورت خوشرو و کشادہ سینہ صاحب اقبال اور چالاک لہو ولعب میں زیادہ راغب اور کپڑا رنگین پسند خاطر اور جمع کرنے زر و زیور کا زیادہ خیال مہینہ شعبان اور روز جمعہ و سہ شنبہ اوس کو مبارک ہے اگر دس برس اور چالیس برس کی عمر کی بیماری سے زندہ رہی۔ تو عمر اوس کی بچاسی برس کی ہوگی۔ اور سایہ تکلیف ہوگی یہ تعویذ پاس رکھنا چاہیے۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا غفور یا ودود یا ذوالجلال والاکرام

ذو العرش المجید فعالٌ لما یرید - یا نور السموات والارض یا مغیث یا لا الہ الا انت

۱۱۱ ۲۰ ۱۱ ھ ۱۱ ھ ف

اگر ۹ باقی ہوں - تو طالع **قوس**

خواص - اس طالع کی عورت خوب صورت رحمدل مگر چرب زبان کسی کی محبت میں ملامت حاصل ہو - اور مرض گرمی سے تکلیف پہونچے گی - اگر بیماری ڈیڑھ اور پندرہ برس کی عمر سے زندہ رہے - تو عمر تہتر برس کی ہوگی - اور یہ تعویذ مؤثر ہوگا -

تعویذ یہ ہے - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا حمید یا نور علی نور یا من نور النور یا نور السموات والارض یا طمعوس یا طوطیا

مفصا ۱۱ ۱۱ ۸ سحہ ۱۱۲ ۸ ۱۱ ۲ ۱۸ اطالع لاہ مح

اگر ۱۰ باقی ہوں - تو طالع **جدی** ہے -

خواص - اس طالع کی عورت تین قسم کی ہوتی ہیں - ایک سفید رنگ خوشرو و بلند ناک میانہ قد - دوسری سرخ رنگ سفید چشم نازک بدن تیسری قسم گندم رنگ کشادہ ابرو - ہر سہ قسم کی عورتوں کے چار لڑکے ہونگے - اور مرد سے زیادہ الفت رکھے گی - مگر آسیب سے خوف ہوگا اور بدن بھاری رہا کرے گا روز دوشنبہ پنجشنبہ ہر ایک کام کو مبارک ہے - اگر بیماری ایک اور بارہ برس کی عمر سے صحت ہوئی - تو پچاسی برس اور تین مہینے کی تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اوس کو مفید ہوگا -

تعویذ یہ ہے - بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق اھیا شراھیا اذونی اصباؤت آل شدائی اصحاون ابحل العجل العجل الساعۃ

۱۲ ۶ ۱ ۹ ۱ ۲ ۱۱ عج عج عج عج عج

اگر ۱۱ باقی ہوں تو طالع دلو ہے -

خواص - اس طالع کی عورت گندم رنگ خوبصورت کشادہ پیشانی بلند دماغ اور ماں باپ سے رضامند رہے گی - اور خویش و اقارب سے محبت رکھے گی اور اس عورت کو سترہ برس کی عمر میں زہر کھلانے کا خوف ہے - دشمنوں کی طرف سے اور خطرہ بیماری بروقت تولد چھبیس روز میں اس سے گذشتہ بچاسی روز میں بعد ساتویں اور ستر ھویں سال اور تیسرے مہینے میں اوس سے گذشتہ چالیسویں اور سترھویں برس کی عمر میں ہے اگر ان صدموں سے محفوظ رہے گی - تو نواسے سال زندہ رہیگی

اور اس تعویذ کو لکھ کے اپنے پاس رکھے روز شنبہ ماہ ذیقعد ہر کام کو مبارک ہے
تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اللھم انی عھدت عھداً
وجعلنی نبیا وجعلنی مبارکا وجعلنی من المومنین مودۃ اکومنی یا اکرم
الاکرمین ویا غیاث المستغیثین اغثنی یا جار المستجیرین اجرنی یعطینک
عیال وما لی کحیال بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ھو ھو ھو ھو۔

اگر ۱۲ باقی ہوں تو طالع حوت ہے۔

خواص۔ اِس طالع کی عورت خوررو سُرخ چشم دانا دِل مگر اپنے مرد کے سوا دوسرے سے محبت رکھیگی اور اُوس کے دشمن بھی ہوں گے۔ اور احسان اس کا کوئی نہ مانیگا اور مرض سے آنکھ کی تکلیف اٹھائے گی۔ مہینہ ذی الحجہ روز پنجشنبہ اوس کو مبارک ہے اگر امراض چار اور نو برس سے صحت حاصل ہوئی۔ تو تعداد عمر اوس کی ترانوے ۹۳ برس تصور کرنا چاہیئے اور یہ تعویذ اوس کے حق میں بہت مفید ہوگا۔

تعویذ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا قدیم یا حنّان یا دیّان
یا منّان یا برھان یا سبحان یا سلطان فعال لما یرید ویا احد ویا واحد
یا احمد ویا محمد یا حیّ یا قیّوم یا ذوالجلال والاکرام ۃ

ﮩﮩ ﮩﮩ ااھ اااھ ااھ ح

باب چہارم

فالنامہ روانگی دیگر شہر

اگر انسان کسی کام کو کسیکے پاس یا کسی شہر کو جاوے تو وقت روانگی اس فالنامے کے موافق عمل میں لاوے فتحمند اپس گھر آوے شہا

چون مسافر شوی بجلوہ گری	اینکہ گویم بہ ہفت روز خوری	روز شنبہ اگر خوری ماہی
زود یابی ہر آنچہ مے خواہی	برگ تنبول روز یکشنبہ	گر خوری باشدت مبارک و بہ
در دوشنبہ چو آئینہ بینی	روئے دولت ہر آئینہ بینی	روز سہ شنبہ گر خوری کشنیز
در سفر حاصلت بود ہمہ چیز	چارشنبہ اگر خوری خمرات	یابی از کلفت زمانہ نجات
پنجشنبہ خوری چو قند سیاہ	دست خود رازنی بدولت وجاہ	روز جمعہ ہر آنچہ خواہی خورد
دامن خویش کن ز دولت پُر	گر کنی این ہمہ زوانائی	بسلامت روی و باز آئی

باب پنجم

چند فوائد بسم اللہ کے بیان میں

مناوی نے اپنی شرح کبیر میں جو جامع الصغیر پر لکھی ہے کہا ہے کہ مروی ہے۔ کہ جب بسم اللہ شریف نازل ہوئی تو اسکی ہیبت نزول سے جبال لرزے میں آئے اور ربانیہ یعنے جماعت اہل اللہ نے کہا ہے کہ جب کوئی بسم اللہ پڑھا کرتا ہے وہ جہنم میں نہ جاویگا۔

اور بسم اللہ وہ چیز ہے۔ جس سے حق تعالےٰ نے ملک و بادشاہی حضرت سلیمان کی قوی کی اور قایم کردی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعد نماز صبح سے تا نماز عشاء جو شخص ہمیشہ ہر روز اپنا وظیفہ ۱۹۶۷۵ بار مقرر کر کے پڑھا کرے سوائے اُس کے درمیان میں نمازوں کو ادا کرے پس اور کوئی وظیفہ ہو اسی پر اکتفا کرے۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ بعد چند عرصہ کے عجیب کیفیت اپنی پاوے گا۔ تمام حاجتوں کو اللہ تعالیٰ اُس کی روا فرمائے گا۔ البتہ ہمت کرے پھر امداد ایزدی رہبری کرے گی سیف اور مقبول بارگاہ ہو

اور بعض صالحین نے بیان فرمایا ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بجالاوے اور صلوٰۃ اور درود نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجے اور حقتعالےٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور پھر پڑھنی شروع کرے جب ہزار دفعہ پڑھ چکے تو اوسی طرح دو رکعت نماز کے بعد درود پڑھ کر طلب حاجت کرے یہانتک کہ بارہ ہزار پورے ہو جاویں تو جو کوئی اس عمل کو کرے گا حاجت اُس کی جسطرح ہوگی باذن خدا پوری ہوگی

برائے دفع ظالم

جو کوئی ارادہ کرے واسطے ذلیل کرنے ظالم جبار و جفاکار کے تو چاہیئے کہ ایک رانگے کے پتر پر جدول یعنے نقش بسم اللہ کا خط کرے اور جس شخص کا ارادہ ہے اُس شخص کا نام موافق میں لکھ کر جہاں فلاں لکھا ہے اُسکو انگزہ وسیب سرخ کا

بجور دیوے۔ اور اُس کو قریب اُس آگ کے دفن کر دیوے جو ہمیشہ جلتی رہتی ہے۔ مثل مطبخ وگلخن وغیرہ کے ہو جاوے اور خبردار کہ آگ اس نقش رصاص کو مس نہ کرے کیونکہ اگر آگ اُس سے ملجاوے گی تو معمول یعنے جسکے لئے عمل کیا گیا ہے۔ وہ ہلاک ہو جاویگا۔ اور تجھ سے پیش خدا اس کا مواخذہ و مطالبہ ہوگا۔ اور صفت یعنی طریقہ دفن کا یہ ہے۔ تو دیکھتا ہے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن
فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

(نوٹ) اسی کے مطابق بسم اللہ لکھی جاتی

اور یہ دُعا اُس نقش پر پڑھی جاوے۔ دُعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَھُوَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَجَلَتْ مِنْ خَشْیَۃِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ فُلَانٍ یعنی نام اُس شخص کا لیوے اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ یَرْجِعُ عَمَّا ھُوَ فِیْہِ فَاھْدِہٖ وَوَفِّقْہُ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ لَا یَرْجِعُ فَاَنْزِلْ عَلَیْہِ بَلَائَکَ وَسَخَطَکَ وَاَھْلِکْہُ یَا قَاھِرُ یَا قَھَّارُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ سات بار اور اس دُعا کو سو مرتبہ پڑھے۔ کہ مرآئینہ ظالم یا تو اپنے ظلم سے باز آوے گا۔ یا بہت جلد ہلاک ہوگا۔ مگر اس بات میں خوف خدا رکھنا چاہیئے ٭

جیساکہ بونی نے شمس المعارف الکبرےٰ میں لکھا ہے اور اُس نے اپنی کتاب جس کا نام رقیم الفث ہے یہ بھی کہا ہے کہ جو شخص ارادہ اسبات کا کرے

کہ وہ اپنے دشمن کے حق میں ایسا امر دیکھے۔ تو اس کے دل میں خوشی پیدا ہو تو چاہیئے کہ بروز جمعہ کسی وقت بسم اللہ ایک رانگے کی تختی پر نقش کرے اور نام مطلوب کا درمیان جدول کے درج کرے اور اس نقش کو آتش زم پر انگزہ وزیرہ ولوبان تر سے دُھونی دیوے اور چاہیئے کہ وہ تختی نقش کی آگ سے دُور رہے اور اگر آگ سے نزدیک ہو جاوے گی تو تیرا مطلوب ہلاک ہو جاوے اور حقتعالے اُس کی بابت سے میرے ساتھ مُطالبہ کرے گا۔ اور تجھ سے اس کا بدلہ لے گا۔ لہذا لازم ہے کہ آگ سے دُور رکھے ❊

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان
اللہ	الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم
الرحمٰن	الرحیم	فلان	بسم	اللہ
الرحیم	فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن
فلان	بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم

دیگر۔ اگر ایک ورق میں یکصد نو بار (۱۹۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ اپنے پاس رکھے اور معرکۂ جنگ میں جاوے تو اُس پر کوئی ہتھیار اثر وضرر نہ کرے گا۔

برائے دردِ سر۔ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک ورق کاغذ پر اکیس (۲۱) بار لکھ کر درد سر والے کی گردن یا سر میں لٹکا دیوے تو درد بالکل دُور ہو جاوے گا مجرّب و آزمودہ ہے۔

برائے حصولِ برکات۔ حق تعالےٰ نے اپنے محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ قسم کھائی ہے کہ بندۂ مومن جس شے پر بسم اللہ کرے گا اس میں برکت پیدا ہوگی اور امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے جو کوئی جس مطلب کے واسطے پڑھیگا۔ وہ کیسا ہی دشوار ہوگا۔ مگر حاجت اُس کی روا ہوگی اور مقصود بر آوے گا۔

برائے دفع درد و آزار۔ اور بعض خواص سورہ بسم اللہ سے یہ بھی کہ جو شخص اس کو بوقت شب خواب کے گیارہ بار پڑھے تو اللہ تعالےٰ اُس شب کو شر سیطان اور گزند سرقہ اور مرگ ناگہانی سے محفوظ رکھے گا۔ اور ہر بلا و آفات کو اُس سے دُور رکھے گا۔ اور روبروئے کسی ظالم کے بسم اللہ پڑھی جاوے پچاس مرتبہ۔ تو حقتعالےٰ اسکو عاجز و رام کر دے گا۔

برائے محبت اور بعض خواص سے محبت اور مودت ہے جو کوئی بسم اللہ کو لعدد مذکورہ بالا کر وہ سات سو چھیاسی بار عدد بسم اللہ کے ہیں۔ کوزہ آب پر پڑھے۔ اور جس کو چاہے پلوا دیوے تو اس کو محبت زیادہ ہوگی

برائے کشادگی ذہن اور یہی سابقہ پانی جس پر بسم اللہ بعدد بسم اللہ پڑھی جاوے اگر اس کو کوئی پلید فہم کند ذہن سات روز تک وقت طلوع آفتاب کے پیا کرے۔ تو اوس کی بلادت و کند ذہنی دور ہو جاوے اور باذن خدا جو کچھ وہ سنے یاد ہو جایا کرے۔

برائے زیست اولاد اگر بسم اللہ شصت و یکبار یعنے اس قدر عدد لکھے جاویں اور جس عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو وہ ان جملہ بسم اللہ جو ایک کاغذ میں لکھی ہے اپنے پاس بطور تعویذ کے رکھے تو اس کی اولاد زندہ رہیگی اور یہ امر آزمودہ اور صحیح ہے اور اللہ تعالےٰ ہر شے پر قادر ہے۔

برائے زراعت اور اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک کاغذ پر ایک سو بار لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب سرسبزی زراعت و افزونی غلہ اور حفظ جمیع آفات و باعث حصول برکت کا ہوگا۔

حکائیت

برائے حاجات } جناب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے انہوں نے کہا جس شخص کو حقتعالےٰ کیطرف کوئی حاجت درپیش ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ وہ روز چہارشنبہ و جمعہ و پنجشنبہ تین روز پے در پے روزہ رکھے اور تیسرے روز کہ جمعہ ہوگا غسل کرکے جامع مسجد کو جاوے اور جو کچھ ہو سکے تصدق و خیرات کرے پھر جب وقت نماز جمعہ او اکر چکے تو بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

اس دعا کو پڑھ کر اپنی حاجت کا نام لیوے کہ فلاں مطلب میرا بر آوے اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا ہے کہ تعلیم اس دعا کی اپنے

احمق لوگوں کو نہ کرو۔ کہ بعضے اُن میں سے بعضوں کے حق میں دُعائے بد کریں گے
کہ وُہ فی الفور قبول ہوگی ؛

باب ششم

در خواص و منافع سُورۃ الفاتحہ

جاننا چاہیے۔ کہ فاتحہ الکتاب یعنی سورۃ الحمد کے خواص عجیب ہیں چنانچہ رسُولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی بوقت خواب اس سورہ کو معہ سُورہ اخلاص اور معوذتین پڑھا کرے تو وہ سوائے موت کے باقی ہر چیز سے یعنے ہر آفت و بلا سے امن میں رہے گا۔

برائے ہر آزار فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ام القرآن شفا ہے ہر ایک درد و آزار کے لئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ تعالے عنہ علیل جو ہوئے تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مغموم ہوئے اس وقت حق تعالے نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وحی فرمائی۔ کہ اس سورہ کو پڑھ۔ کہ جس میں فا نہیں ہے۔ کیونکہ فا علامت آفات کی ہے اور حال یہ ہے۔ کہ جس سورۃ میں فا نہیں ہے وہ سورۃ فاتحہ ہے یعنی الحمد۔ سو اس کو ایک کوزہ پُر از آب پر چالیس بار پڑھ۔ اور اس پانی سے حسینؑ کے دونوں ہاتھ اور پاؤں اور سر اور روئے اور سارا بدن ظاہر و باطن یعنے آگے پیچھے سے دھو۔ کہ حق تعالے اوس کو ہزار آزار سے شفائے کلی عطا کرے گا۔

برائے درد چشم سورۃ فاتحہ درمیان سنت و فرض صبح یعنے بعد سنت قبل فریضہ کے چہل و یکبار درد چشم پر پڑھی جاوے۔ تو انشاءاللہ بہت جلدی آرام حاصل ہو جاوے گا۔ اور اگر بعد اوسی قرارت مذکورہ کے آب دہن لگا دیوے تو عارضہ چشم وغیرہ کو بہت نافع ہے اور یہ امر بارہا آزمودہ ہے

برائے دفع گزند عقرب خواص الحمد سے ہے کہ ایک ظرف لے کر اوس میں تھوڑا سا پانی ڈالے اور اس میں ایک کنکری نمک کی ڈالدیوے

اور اس پر سات بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔ اور اس پانی کو نیش زدہ کو پلا دیوے اور وہ اچھا ہوجاوے گا۔

برائے دردِ ہر آزار اور بعض صالحین نے بیان کیا ہے کہ جو کوئی درد کی جگہ پر ہاتھ رکھکر سورۂ فاتحہ تلاوت کرے۔ ... یہ دعا پڑھے وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ۔ اسکو سات مرتبہ پڑھے ... یہ بھی مجرّب ہے

برائے دفعِ دردِ دندان اور بعض خواص سورۂ فاتحہ سے یہ ہے کہ جو کوئی اسکو دندان پُر درد و درد رسیدہ پڑھے گا تو فوراً اچھا ہوجاوے گا۔ اور طریقہ اُس کا یہ ہے۔ کہ ایک تختی طاہر پر قدرے ریگ پاکیزہ چھڑک دو اور لوہے کی کیل یا لکڑی سے یہ حرف لکھے اب ج د ہ و ز ح ط ی یہ حروف بروفق ثلاثی کے ہیں یعنے اُن کے اسما میں تین تین حرُوف ہیں اور حرف اوّل پر کیل یا لکڑی کو زور سے گڑائے اور چھپائے رکھے اور سورۂ فاتحہ ایک بار پڑھے اور وہ شخص دردمند اپنا ہاتھ اپنے درد کی جگہ پر رکھتا ہو۔ چنانچہ سورۂ الحمد ایکبار پڑھکر سوال کرو۔ کہ تجھ کو آرام ہوا۔ تو وہ جواب دیوے گا۔ مگر ہاتھ اوس کا اس جگہ سے ہٹنے نہ پاوے۔ اگر اس کو صحت ہوگئی ہو۔ تو خیر و الا پھر تو اس کیل کو دوسرے حرف پر لے جا اور اسی طرح اس پر گڑا اور سورۂ الحمد دو بار پڑھ کر اوس کو سوال شفا کا کر۔ اگر اس کو آرام ہوا۔ تو بہتر ہے نہیں تو اس کیل کو تیسرے حرف پر لے جا اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اوسی طرح سوال کر یہانتک کہ ہر ہر حروف پر بدستور سوال کر اور کیل کو حرف مابعد پر لے جا اور ہر حرف پر ایک مرتبہ سورۂ الحمد پڑھا جا۔ چنانچہ آخری حرف تک پہونچنے کی نوبت نہ آوے گی۔ کہ اس کو انشاء اللہ صحت ہوگی۔ نہایت عجیب غریب و مجرب ہے +

برائے حفظِ مال و اولاد از آفات و بلیات حضرت اسماء بنت ابی بکر سے منقول ہے۔ کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل ہو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات بار پڑھے۔ تو اللہ تعالےٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے آئندہ جمعہ تک محفوظ رکھے گا +

دیگر۔ امام جعفر صادق سے منقول ہے۔ کہ الحمد شریف ... بار پانی پر دم

کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹا دیوے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بخار دُور ہو جاوے گا

باب ہفتم

در ذکرِ چشم زخم و نظرِ بد و بخار

برائے حرز چشم زخم } اگر کسی کو گزند نظر پہونچے یا اثر سحر کسی کا معلوم ہو۔ تو اُس نظر لگانے والے یا جادو کرنے والے سے خطاب کر کے اُس کا نام لے کر پکارے کہ اے فلان تو عمل دونوں یعنے نظر لگانے والا اور جادو کرنے والا اپنے حال اور اپنے نام سے خبر دیوے بعد ازاں مقصد نظر یا سحر کا کرے اور اُس کو کرے بھی یعنے عمل میں لاوے۔ تو ان دونوں کا عمل ہوگا۔ پھر واسطے نظر بد کے یہ دفق یعنے یہ نقش رُباعی یعنے چار خانہ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وُہ نقش یہ ہے

حسبنا	اللہ	ولنعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مھلک	عالم
محیی	ممیت		باقی

برائے ابطال گزند و نظر سحر } لکھا ہے کہ خراسان میں ایک شخص عاین یعنے نظر لگانے والا تھا وہ ایکروز جماعت مردم کے ساتھ بیٹھا تھا۔ ناگاہ اُن کی طرف سے ایک قطار شتر کا گذر ہوا اُس وقت اُس عاین نے لوگوں سے کہا کہ ان اُونٹوں میں سے کس اُونٹ کو پسند کرتے ہو تا میں تم کو اُس اُونٹ کا گوست کھلاؤں اُن لوگوں نے ایک اُونٹ کیطرف اشارہ کیا جو سب میں خوبصورت تھا۔ تب اس نے نظر بد اُس اُونٹ پر لگائی۔ کہ وُہ اسیوقت گر پڑا مگر صاحب شتر حکیم و دانشمند تھا۔ اُس نے کہا جس نے میرے اُونٹ

کو باندھا ہے وہ اُس کو مہربانی کر کے کھول دے یعنے لبتہ کشاد کرے۔ اور چاہیئے کہ یہ کلمات کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشَّانِ شَدِیْدُ الْبُرْھَانِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

چنانچہ وہ اشتر اُسی دم اُٹھ کھڑا ہوا۔ گویا کہ اُس میں کوئی شے نہ تھی۔ اور انجیر اُس بدنظر کی نکل پڑیں۔

برائے چشم زخم مردم و جانوران کتاب مغربی سے میں نے ایک فائدہ دیگر نقل کیا ہے۔ کہ وُہ بہت نافع ہے اور مجرّبات سے ہے اور وُہ یہ ہے۔ کہ برائے چشم زخم کے اور برائے اسپ نظر زدہ اور واسطے کسی جانور مثل گاؤ و ناقہ و بھینس۔ گبش وغیرہ کے لکھ کر باندھ دیویں۔ اور اُس کی قدرشناسی اور محافظت کریں اور وہ اسمائے جلیلہ یہ ہیں۔

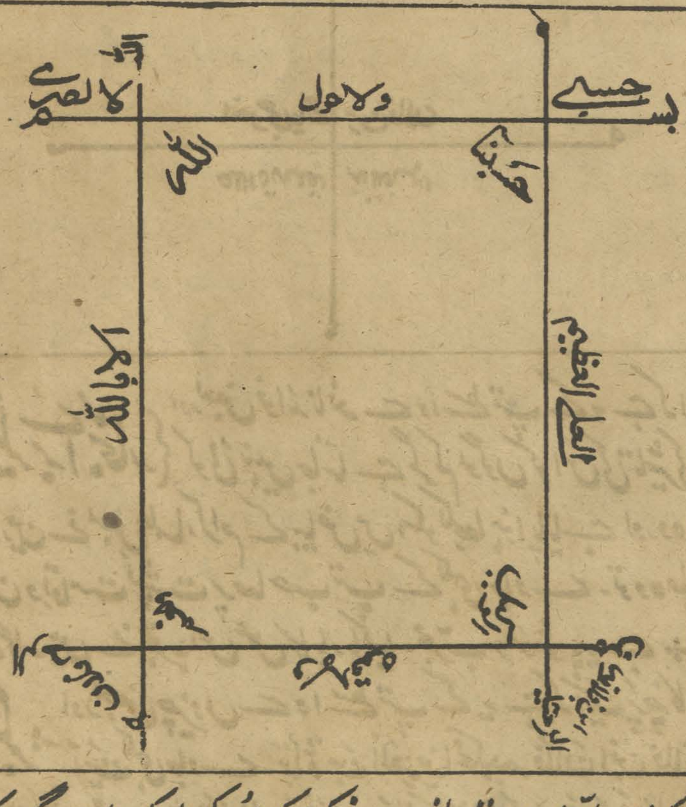
۶۱۹ و ۱۶۲ و ۱۸۲ و ۱۸ ۱۱۱۱۱۱ ع ۱۰۱ ۱۰ ۱۰۱ ۱
ان زس ف و اش م ن و ع ف ہی س ر ا ی
لم ع دل س ہ و لال م ک س م ح م ص ہ
روا ن خ ر ک ف ج ش ت ظ خ زہ ا ط ہ ہ
م ہی ش ز رہ ط ح ام رخ ع ط ی ک ل
ن ب ع س ی ل م رضن ع م ب ر ل

برائے نظربد۔ فوائد دیگر۔ اس طرح پر یہ عمل میرے ایک بزرگ دوست نے ارشاد فرمایا ہے کہ ایک انڈا لے کر اُس پر یہ کلمات لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مَّلِّعَ فَرْءَعَ اسکو ہفت بار لکھ کر انڈے کو اپنے کفِ دست میں رکھ کر اِس کے نیچے سے کربرہ ناشفہ یعنے سرگشنیز خشک کردہ کا بخور دیویں۔ اور سورۂ اخلاص پڑھتے رہیں۔ یہانتک کہ وہ انڈا ہتھیلی پر خود کھڑا ہو جاوے گا بعد ازاں اُس کو توڑ ڈالیں۔ چنانچہ اُس کے اندر ایک نقطے خون سُرخ کے نظر آویں گے۔ تو جا۔ وُہی نظر بد ہے اُس کو پیشانی پر شخص مصاب یعنے نظر گرفتہ کے ماتھے پر مالش

کریں۔ تو وہ اچھا ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالےٰ ٭

برائے بخار

حافظ ابوحاتم الرازی سے منقول ہے انہوں نے کہا کہ میں مسجد ابوالیمان الحکم بن نافع میں گیا۔ اُس وقت مجھ کو تپ آئی آخر ابوالیمان اپنے مکان سے برآمد ہوئے اور میرے پاس آکر پوچھا۔ کہ تیرا کیا حال ہے۔ میں نے کہا۔ کہ اے ابوالیمان مجھے تپ آئی ہے۔ تب انہوں نے کہا کیا تو طلسم حمیٰ یعنے شکل و نقش تپ نہیں جانتا۔ میں نے کہا۔ اوس کی کیا صورت ہے۔ تب انہوں نے ایک دفعہ کاغذ پر لکھکر میرے سرہانے رکھدیا پھر جب وہ چلے گئے۔ تو میں نے اس رقعہ کو اُٹھاکر دیکھا تو اس میں مثال طلسم کے اس طرح لکھی تھی۔ ابوحاتم نے کہا کہ پھر بہت جلد وہ تپ جاتی رہی وبعد ازاں ابوالیمان رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے۔ اور پوچھا کہ اب تیرا کیا حال ہے

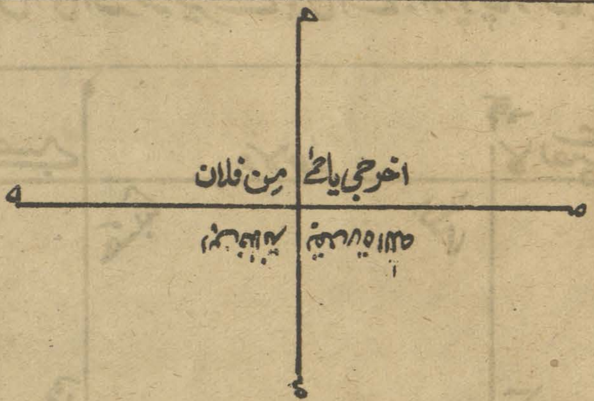


میں نے کہا میں اچھا ہوں۔ تب انہوں نے کہا۔ کہ اس کو یاد کرلے اور لوگوں کو تعلیم کردے۔ کہ بہت نافع ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

دیگر۔ ان چیزوں کے جو تپ کے لئے آزمودہ ہے یہ ہے۔ کہ ایک

پرچہ کاغذ پر لکھا جاوے بسم اللہ ابرا سوما ونزعنا ما فی صدورھم من غل اشان خففت اللہ عنکم وعلم ان ضعفا لا شفاء الا شفاؤ لک یا اللہ تشفاء لا یغادر سقما۔ چنانچہ اس پرچہ کا فتیلہ بنا کر دھونی دیویں

دیگر برائے بخار } یہ نقش تپ کے لئے نہایت نافع ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک خرقہ طاہرہ یعنے ایک ٹوٹا کپڑے کا سفید وصاف لے کر اس میں نقش مندرجہ ذیل لکھ کر اس کو بیضہ مرغ کے اوپر لپیٹ دیں۔ اور اس کو آگ میں ڈالیں جب وہ پک جاوے تو اس کو چھیل کر کھلا دیویں اور اس کے چھلکے تو ایک لتے میں لپیٹ کر صاحب تپ کے ہاتھ میں باندھ دیویں۔ وہ نقش یہ ہے۔ مگر احتیاط سے اس عمل کو کریں اور وضو پہلے کرلیں +



دیگر برائے بخار } اور بعض فوائد نافعہ سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ اس کو کوئی نہیں جانتا ہے مگر کم لوگوں کو اس کی تاثیر کی واقفیت ہے۔ اور میں نے بعض علماء کرام کے بیاض میں اسکو لکھا ہوا پایا ہے اور وہ یہ ہے کہ آذان واقامت پشت پر صاحب تپ کے لکھی جاوے۔ تو وہ جلد تر شفا پاوے گا۔ میں نے تجربہ اس عمل کا بارہا کیا۔ مجرب و موثر پایا ہے +

دیگر:۔ اور بعض چیزوں سے واسطے تپ کے یہ ہے کہ ایک پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھی جاوے۔ براۃ من العزیز الحکیم فلان ابن فلانہ من کل ما یعرض باذن اللہ تعالیٰ۔ قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم الی اخسرین او کالذی مر علی قریۃ تا قدیرا۔ اور اس کو گردن میں صاحب تپ کے لٹکا دیوے۔ تو وہ صحت پاوے گا۔ باذن اللہ تعالے +

باب ہشتم

در ذکر دردِ سر و شقیقہ و رمدِ چشم و صداع

چنانچہ جو چیز نافع صداع یعنے دوران سر ہے وہ یہ عمل مجرب ہے۔ کہ ماہ رمضان کے اخیر جمعہ میں یہ آیات مذکور الذیل لکھ کر سر میں باندھ رکھیں۔ اور وقت حاجت تک اس کی حفاظت کریں۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ تا یسیراً

برائے صداع وہ یہ ہے کہ ایک پرچہ سفید کاغذ پر حروف مذکورہ کو لکھ کر محل صداع پر چسپاں کر دیویں۔ تو وہ زائل ہو جاوے گا۔ باذن اللہ تعالےٰ وہ حروف یہ ہیں د۔ ۴۔ ۷۔ م۔ ل۔ ھ مجرب ہے

تحفہ برائے صداع وہ یہ ہے کہ ایک ورق میں لکھ کر باندھا جاوے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدَہٗ زَکَرِیَّا۔ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ بسم اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَمْ مِنْ نِعْمَۃِ اللّٰہِ عَلٰی عَبْدٍ شَاکِرٍ اَوْ غَیْرِ شَاکِرٍ وَکَمْ مِنْ نِعْمَۃِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِعِزَّۃِ مَنْ لَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ۔ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٭

برائے دردِ سر یہ دعا لکھ کر سر پر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور سورہ فاتحہ اور یہ آیہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا اور بیتیں لکھے۔ یارب ما بی ضرنی ٭ من وجع فیہ سکن۔
انت لطیف لما تشاء ٭ وانت لو شئت سکن۔
خلقت عرش فوق ماء ٭ باسم لطیف قد سکن
فعافنی و داونی ٭ یا من لہ الریح ما سکن

اور یہ آیت لکھے۔ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور یہ حروف لکھے۔ ف ق ج م خ م ت اور ایک سوص اور ایک سو دال اور یہ نقوش ۸۸ ۳ ۱۱۱۱ ھ و ۵ و صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۔ نہایت مجرب ہے

دیگر: واسطے دردِ سر کے یہ ہے ۔ کہ توٹے مں ایک ورق میں لکھے جاویں اور بعد ازاں سورہ حشر کی اخیری چار آیات لکھکر اِس تعویذ کو سر پر باندھ دیویں ۔ تو درد دُور ہو جاوے گا ۔ باذن اللہ تعالےٰ ۔

برائے تیرگی و تاریکی چشم کشنیز تازہ و سبز لے کر رطوبت اُس کی خشک کیجاوے اور اُس کو باریک کوٹ کر برابر اُس کے شکر سفید ملا کر سفوف کر لیویں اور اسی پر افطار کر لیویں اور اسی پر سو رہیں ۔ یعنے رات کو وقت خلو معدہ اِس سفوف کو پھانک لیویں پھر اور کچھ نہ کھاویں اور سو رہیں تو وہ صحت پاوے گا ۔ باذن اللہ تعالےٰ ۔

برائے سیلان چشم جس کی آنکھ میں زباب یعنے سیلان آب ہو تو وہ سداب یعنے تلی لے کر قدرے پانی میں جوش دیوے ۔ اور وُہ پانی آنکھوں میں لگاوے ۔ تو سیلان بالکل اثر نہ کرے اور آنکھ کو آرام ہو جاوے گا ۔ انشاء اللہ تعالےٰ ۔

برائے زوال سُرخی چشم وہ یہ ہے ۔ کہ نمک آب خالص حل کر کے بوقت خواب کے آنکھوں میں ٹپکا لیوے تو بعد بیداری کے سُرخی آنکھ کی نہ دیکھیں گے یہ صحیح و مجرّب ہے ۔

برائے دفع موئے چشم جو آنکھوں کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں اُنکو پہلے اُکھیڑ ڈالیں ۔ بعد ازاں قدرے سنبل اور برابر اسکے زعفران لے کر دونوں کو خوب باریک پیسکر اور اچھی طرح چھان لیں ۔ اور اُس کا سُرمہ لگا دیں ۔ تو نہایت نافع ہوگا ۔

برائے دفع موئے چشم دیگر یہ ہے کہ زہرہ بز یعنے پتہ بکری کا نوشادر کے ساتھ خوب حل کر کے اور بال آنکھ کے اُکھیڑ کر فوراً اُس کو لگا دیں ۔ کہ پھر کبھی عود نہ کرے گا ۔

برائے تیزی البصر آب پیاز سفید شہد میں ملا کر آنکھوں میں بطور انجن کے لگا دیں ۔ ایک ہفتہ کے بعد اثر معلوم ہوتا جائے گا

برائے سُرخی چشم زنگار با زوی بیضہ حل کر کے آنکھوں میں بطور انجن کے لگا دیں تو سقاط اور خارش خشک و تر اور برائے

قطع سُرخی جو پلکوں میں یا اشکوں میں اور پردوں میں بعد رمد کے ہوتی ہے۔اس کے واسطے بہت نافع اور مجرّب ہے۔

دافع بدگوشت چشم آب زنجبیل آنکھوں میں لگانا نظر کو تیز کرتا ہے اور بدگوشت کو اور نظروں یعنے بورہ ارمنی جبکہ پانی میں حل کر کے واسطے دفع پوست پردہ جھلی کاٹنے کے لئے آنکھوں میں لگادیں۔تو کٹ جائے۔ اور اسی طرح زعفران ذکر کم یعنے از قسم زعفران زائل کرتا ہے غشاوہ یعنے جھلی اور جالہ کو اور قوی کرتی ہے نگاہ کو نہایت مفید اور مجربات سے ہے ؛

برائے تیزی نظر یہ سرمہ نظر کو تیز کرتا ہے۔ زعفران و کافور نبات یہ سب بوزن مساوی لے کر اور سب کو خوب باریک حل کر کے آنکھوں میں ڈالا کریں یا بطور سرمہ کے لگاویں کہ یہ نہایت نافع اور بہت آزمودہ ہے اور اگر وقت طلوع آفتاب کے آنکھوں کو اندر آب سرد کے کھولیں ۔تو روشنی نگاہ زیادہ ترقی کرتی ہے۔ اور کئی لوگوں کو فائدہ دیکھا گیا ہے۔

فوائد آیۃ الکرسی

خواص واضح ہو کہ یہ آیت الکرسی جب نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی۔ تو اس کی ساتھ یعنے اس کو لے کر ستر ہزار ملائکہ کرام نازل ہوے اور یہ اہتمام از برائے جلالت و عظمت اس آیہ کے تھا و ہر آئینہ حدیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ انحضرت صلے اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اعظم ترین آیات قرآن میں آیت الکرسی ہے۔ اور فرمایا جو کوئی بعد ہر نماز فریضہ کے آیت الکرسی پڑھے تو داخل ہونے جنت سے کوئی چیز مانع نہیں۔ مگر موت یعنے صرف موت آنے کی دیر ہے ؛

برائے دوری شیطان روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بوقت خواب آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو اس رات شیطان اوس کے قریب نہ آوے گا۔ اور حدیث صحیح میں وارد ہے۔ کہ ابی ہریرہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مجھے تئیں زکوۃ رمضان یعنے فطرہ کا محافظ مقرر کیا۔ اتفاقاً ایک آنے والا آیا

اور کچھ اُس گندم فطرہ سے لے لیا۔ میں نے اُس کو گرفتار کر لیا اور اُس سے میں نے
کہا کہ تجھکو رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لے جاؤں گا۔ اس نے کہا کہ
میں محتاج اور عیال دار ہوں اور مجھے حاجت شدید ہے۔ یہ سُنکر مجھے رحم آیا۔ تو
میں نے اُس کو چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
تیرے اسیر نے شب کو کیا کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اُسنے حاجت شدید
اور بار عیال کی شکائیت کی مجھے اوس پر رحم آیا۔ تو میں نے اُسکو چھوڑ دیا۔ تو فرمایا
وُہ جھوٹا ہے اور قریب ہے کہ پھر آوے گا۔ چنانچہ حسب الارشاد حضرت صلے
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ پھر آویگا۔ سو میں فرمانے آپ کے اُس کی تاک میں بیٹھا
آخر وہ پھر آیا۔ اور اس نے گندم اٹھایا۔ میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ میں تجھکو رسولخدا
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور میں لے جاؤں گا اوس نے کہا مجھے چھوڑ دے
کہ میں محتاج اور عیال دار ہوں اور پھر عود نہ کروں گا تب مجھے رحم آیا میںنے اُوسے
چھوڑ دیا جب صُبح ہوئی تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا رات تیرے
قیدی نے کیا فعل کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اس نے مجھے اپنی حاجت
اور عیالداری کی شکائیت کی میںنے رحم کھاکر اس کو چھوڑ دیا فرمایا آگاہ کہ اس نے
جھوٹ کہا اور عنقریب وُہ پھر آویگا۔ تب میں پھر اُس کی نگرانی میں بیٹھا ناگاہ
تیسری دفعہ پھر آیا۔ اور گندم اٹھا لیا۔ کہ میں نے اس کو پھر پکڑا اور کہا۔ کہ
میں تجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لیے چلتا ہوں کہ یہ تیسری
دفعہ ہے۔ تو جھوٹ بولتا ہے کہ اب کی مرتبہ نہ آؤنگا۔ اور پھر آتا ہے اُوس نے
کہا کہ تو مجھے چھوڑ دے کہ میں تجھکو چند کلمات تعلیم کروں کہ اُس سے حقتعالیٰ
تجھ کو بہت سا نفع دیگا۔ میں نے کہا وہ کون سے کلمات ہیں اس نے کہا کہ اُس
کو جسوقت تو اپنے بستر خواب پر جاوے تو آیۃ الکرسی تلاوت کر یہاں تک کہ
اس آیت کو تمام تک ختم کر۔ تو ہر حال میں اللہ تعالیٰ تجھ پر حافظ اور نگہبان مقرر
رہے گا۔ اور شیطان تیرے پاس نہ آوین گے صبح تک چنانچہ میں نے اُس کو چھوڑ
دیا۔ پھر جب صبح ہوئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی نے
رات کو کیا کام کیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ اُس نے کہا میں ایسے کلمات
تجھ کو تعلیم کروں جس سے حق تعالےٰ منفعت کثیر عطا کرے گا۔ میںنے کہا وہ کلمات
کیا ہیں۔ اوس نے کہا جسوقت تو اپنے فرش خواب پر آوے تو آیۃ الکرسی پڑھ یہانتک کہ

ختم کرے باقی حدیث تابقول اُس کے صبح تک یہ سن کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آگاہ ہو۔ کہ تحقیق اس نے سچ کہا۔ حالانکہ وہ کذّاب ہے۔ اور اے ابوہریرہ تو تو جانتا ہے کہ تین روز سے تیرا مخاطب کون ہے مینے عرض کی نہیں میں نہیں جانتا ہوں فرمایا یہ شیطان تھا روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے ابوایوب سے اپنی کتاب جامع میں اور امام غزالیؒ نے ابن قتیبہ سے ✣

برائے امان ﴿ جوکوئی اول روز یعنے صبح کیوقت پڑھے تو وہ شخص امان خدا تو میں رہے گا سرشیطان وجور سلطان سے اور جوکوئی اول شب سے پڑھے۔ تو وہ بھی رات امان سے رہے گا۔

برائے حاجت ﴿ جو شخص نصف شب میں قبلہ رُو اور آواز مردم سے دوُر ہو کر یعنے تنہائی میں بعد حرف یعنے بقصد و بعتقاد بار تلاوت کرے اور حق تعالےٰ سے اپنی حاجت طلب کرے تو انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی ✣

برائے آسانی دنیا و آخرت ﴿ جو شخص آیۃ الکرسی بعدورسل کے تلاوت کرے اور وُہ تین سو تیرہ ہیں اور یہی عدد اہل بدر واصحاب طالوت کا ہے اور حساب اس کا اسم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے اور انہی کے توسل کے ساتھ کیا جائے۔ تو حقتعالےٰ اُس کے دُنیا و آخرت کے سوالوں کو پُورا کرے گا اور مقصود انشاء اللہ برآئیگا ✣

برائے عارضہ بلغمی ﴿ اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے دفع بلغم ہے چنانچہ جوکوئی اس کا ارادہ کرے تو چاہیے کہ نمک سفید کی چھوٹی چھوٹی سفید سات کنکریاں لے کر اس ہر ایک پر آیت الکرسی سات سات بار پڑھے اور نہار اس کو استعمال کرے سات روز تک تو جو کچھ عارضہ بلغم کا اس کو لاحق ہے حق تعالےٰ اُوسے دُفع کرے گا۔

برائے پریشانی خواب ﴿ روایت ہے کہ ایک شخص سے کہ وہ اپنے خواب میں بہت ایسی اشیاء دیکھتا تھا۔ جس کے دیکھنے سے دل دل گرفتہ و پریشان خاطر ہوتا تھا آخر وہ ایک صالح مشائخ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا سارا حال بیان کیا۔ تب اس بزرگ نے کہا جسوقت تو اپنے بستر خواب پر آوے۔ تو پہلے تین بار اعوذ پڑھ پھر تین بار آیۃ الکرسی پڑھکر سوجایا کر۔ پریشانی خواب سے امن پاوے گا

برائے محوِ گناہ بعض خواص آیۃ الکرسی سے یہ ہے کہ جس وقت آیۃ الکرسی کسی مصروع پر کے سر پر گیارہ مرتبہ پڑھی تو اسکو افاقہ ہوگا۔ اور جب نماز فریضہ ادا کر چکو۔ تو آیۃ الکرسی ضرور پڑھا ہو کیونکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس کا پڑھنے والا اللہ تعالےٰ کی نظر رحمت کے نیچے ہوتا ہے اور سابقہ گناہ اس کی تلاوت سے محو یعنے دُور ہو جاتے ہیں۔

برائے دفعِ احراق اور بعض خواص آیۃ الکرسی سے حرق عارض ہے یعنے جلانا اُس شے کا جو کسی پر واقع ہو چنانچہ جب تو ارادہ کرے کہ جن کو جلا دیوے اور اُس کو انسان سے دفع کرے تو اس شخص کے داہنے کان میں سات مرتبہ اَذان دے پھر اُوسی کان میں فاتحۃ الکتاب و معوذتین و آیۃ الکرسی وصافات تمام و آخر حشر و سورۂ طارق تلاوت کرے۔ بیشک و شبہ وہ جل جاویگا۔ گویا وہ آگ میں جلایا گیا۔ یہ علم مجرب اور صحیح ہے اور بارہا عمل میں آیا ہے ✣

نقشِ آیتُ الکرسی کے خواص تجربہ کیا ہوا اور آیت کا نقش جمع کیا ہے کہ جس کی تعریف سے زبان عاجز ہے۔ اوّل یہ کہ جس عورت کا حمل گر جاتا ہو۔ یا بچہ ہو کر مر جاتا ہو۔ تو اس نقش کو چاندی کی تختی پر ساعت مشتری میں بچہ کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ ہر مرض سے محفوظ رہے اور چیچک اور ام الصبیان اور آسیب اور تشنج عروق اور آنکھ کے سیاہ ہونے اور جو مرض کہ لڑکوں کو ہوتے ہیں۔ محفوظ رہے۔

اور جو کاغذ کے اُوپر مشک اور زعفران سے لکھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھا جاوے تو عورت کا حمل برقرار رہے گا۔ اور جبتک کہ کمر سے نہ کھولے بچہ پیدا نہ ہوگا۔

اور جو آدمی کے بازو پر ایک طرف عددی اور ایک طرف عربی دونوں لکھکر باندھے تو جس لڑائی اور جھگڑے میں جاوے حفاظت حافظ حقیقی کی رہے۔ نقش یہ ہے۔

۲۴۵ ۷۸۶ ۱۰۱

۱۱۸	۳۴	۱۴۳	۳۴	۱۳۷	۳۴	۱۳۱	۳۴	۱۲۴	۳۴
۱۳۲	۳۴	۱۲۵	۴۳	۱۱۹	۴۳	۱۳۹	۴۳	۱۳۸	۴۳
۱۴۰	۳۴	۱۳۴	۴۳	۱۳۳	۴۳	۱۳۶	۴۳	۱۲۰	۴۳
۱۲۷	۴۳	۱۲۱	۴۳	۱۴۱	۴۳	۱۴۵	۴۳	۱۲۹	۴۳
۱۳۶	۳۴	۱۳۰	۴۳	۱۳۳	۴۳	۱۲۱	۴۳	۱۲۱	۴۳

دیگر جس مرض میں کہ تین روز دھوکر پلادے صحت پاوے اور کسی کے دل میں کسی کی طرف سے دشمنی یا نفاق ہو تو اس نقش کو لکھ کر اور نقش کی پشت پر یہ عبارت لکھے۔ فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں اور اسکو پلادے۔ تو اُس کے دل سے عداوت جاتی رہے۔۔۔۔ نقش یہ ہے۔

۶۸۷

۳۵۱۷	۳۵۲۰	۳۵۲۳	۳۵۱۱
۳۵۲۲	۳۵۱۲	۳۵۱۶	۳۵۲۱
۳۵۱۳	۳۵۲۵	۳۵۱۸	۳۵۱۶
۳۵۱۹	۳۵۱۴	۳۵۱۴	۳۵۲۴

نقش حرفی لکھتا ہوں اور جو خاصیت کہ پہلا تحریر کردہ عددی رکھتا ہے وہ بھی باتاثیر اور زائد اور فائدہ مند اور باطنی مطالب کے کام میں آتا ہے۔ اور یہ بڑا دشوار ہے اور ظاہری معاملات مثل بیماری اور جنگ وغیرہ کے کام آتا ہے اور جو خاصیتیں کہ عددی کی لکھی گئی ہیں۔ یہ بھی ان میں کام آتا ہے۔ اور تجربہ شدہ ہے۔ اور کرنے سے معلوم ہوگا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرئیل میکائیل

اللہ لا الٰہ الا ھو	الحی القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم
القیوم	لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون
لا تاخذہ سنۃ	ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء
ولا نوم	لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون بشیء	من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض
لہ ما فی السموات	وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما
وما فی الارض	من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی العظیم
من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ	یعلم ما بین ایدیھم	وما خلفھم ولا یحیطون	بشیء من علمہ الا بما شاء	وسع کرسیہ السموات والارض	ولا یؤدہ حفظھما	وھو العلی	العظیم

باب نہم

اَللہُ الصَّمَد کی خاصیت اور تاثیر میں

جو شخص یہ عمل کرنا چاہے اس کے واسطے ضروری ہے کہ اَللہُ الصَّمَد اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا ھُوْ کَلاَن چار لاکھ بار شرائط چلہ کشی کے ساتھ پڑھے۔ اور اس میں سے ایک لاکھ کا ثواب رُوح مطہر نبوی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بخشے اور تیسرے ایک لاکھ کا ثواب بہ نیت عشر قطب العالم حضرت مخدوم جہانیاں اور ان کی اولاد کو بخشے اور چوتھے ایک لاکھ کو بہ نیت قفل کے پڑھ کر اس کا ثواب کُل مسلمانوں کی ارواح کو بخشے اس عمل سے تمام دینی اور دُنیاوی کام حاصل ہوتے ہیں۔ اور ولایت کے مرتبہ کو پہونچتا ہے جس خیال سے جس چیز پر ڈالتا ہے کہ یہ ہو جائے وُہی ہو جاتا ہے اور جو کچھ دل میں خیال کرتا ہے وُہ جلد میسّر ہو جاتا ہے۔

اَللہُ الصَّمَد اسم اعظم ہے۔ اور صمد کے معنے پناہ نیاز مندان ہیں۔ اور اس نصاب و زکوٰۃ وغیرہ کو پورا کر کے ہاتھ اُٹھا کر خدائے تعالےٰ سے دُعا کرو۔ کہ خداوندا نصاب اور زکوٰۃ وغیرہ میں نے پورا کر دیا ہے تو اپنے فضل و کرم سے میری کل حاجات دینی و دُنیاوی کو روا فرما۔

برائے مشکلات } جب کوئی مشکل درپیش ہو اور کسی طرح کشادہ نہ ہوتی ہو۔ اَللہُ الصَّمَد الخ کو بعد نماز عشاء کے ایک ہزار بار پڑھے۔ اور اول و آخر درود شریف پڑھے۔ مشکل آسان ہو گی۔

سلامتی ایمان } اور جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار پڑھا کرے۔ کسی رنج و غم میں مُبتلا نہ ہوگا۔ اور ایمان اُس کا سلامت رہے گا۔ جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چاشت کے وقت فرمایا۔ جسنے ہر نماز کے بعد ایکہزار بار اَللہُ الصَّمَد الخ پڑھا۔ موت کیوقت اس کا ایمان سلب نہ ہو گا +

برائے شہرت جو شخص عصر کی نماز کے بعد پچاس بار پڑھا کرے دونوں جہان میں اُس کا نام بلند ہوگا۔

حلّ المشکلات حضرت سید باقر بخاری فرماتے ہیں جواہر البخاری میں کہ جس کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو۔ اور اُس کی تدبیر نہ جانتا ہو۔ لازم ہے کہ چہارشنبہ کو غسل کر کے فاتحہ و اخلاص وغیرہ پڑھ کے سید جلال الدین مخدوم جہانیاں کی رُوح مبارک کو بخشے اور ایک ہزار بار اَللّٰہ الصمد پڑھ کر دُعا کرے۔ مشکل اس کی حل ہو جاوے گی۔

بقاءِ ربّانی کتاب شمس الانوار میں جو سید عثمان بخاری کی تصنیف ہے۔ اس میں تحریر ہے۔ کہ جو شخص تہجد کے وقت کثرت کیساتھ اللّٰہ الصمد پڑھے گا۔ اس کو جلال الٰہی کی زیارت نصیب ہوگی اور کل خلائق اُس سے محبت کرے گی۔

آزادیِ دوزخ سید باقر رحمۃ اللہ فرماتے ہیں جو شخص متواتر اللہ الصمد پڑھے گا۔ خدا تعالےٰ اُس کے جسم کو دوزخ سے آزاد کرے گا۔ اور اُس کو صالحین کے ساتھ بہشت میں داخل کرے گا۔

افزونیِ رزق کتاب جلالی میں سید حامد بخاری سے مرقوم ہے کہ جو شخص کسی کھانے پینے کی چیز کا محتاج ہو۔ اَللّٰہ الصّمد کثرت کے ساتھ پڑھے۔ غیب سے رزق عنایت ہو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا۔

دیدار رسولی باقر الانوار میں لکھا ہے کہ جو شخص اَللّٰہُ الصمد بطریق حرف کے کاغذ پر مشتری کی ساعت میں لکھ کر دستار میں باندھے۔ خواب میں زیارت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی ہوگی۔

برائے حاملہ اگر کسی عورت کا حمل گر پڑتا ہو۔ تو لکھکر کمر میں باندھے۔ تو فوراً درد اور خون بند ہو جاوے۔

غائب کا پتہ اگر غائب کو بلانا منظور ہے۔ تو درمیان دو پتھروں کے رکھے درمیان چولہے کے یا آفتاب کے سایہ میں رکھے فوراً حاضر ہوگا۔ مگر یہ شرط ہے کہ اپنے دل کو پورا یقین سے بتادے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر شئے پر قادر ہے اور اوسی کی طرف یہ کتاب قرآن شریف نازل شدہ ہے۔

بنجوفی دشمن کے اس اسم کے اندر نو ہزار خاصیتیں ہیں اور اُس کے نقش یہ ہیں جو شخص ان کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے گا۔ وہ شخص چور اور دشمن سے بے خوف ہو گا۔

نقش یہ ہیں

(۱)
۲۰۶

۴۲	۴۱	۴۷	۶۰
۵۶	۲۱	۴۹	۴۵
۵۳	۴۳	۵۹	۳۷
۴۱	۵۱	۴۲	۵۴

(۲)
۲۸۶

۴۶	۵۳	۵۶	۴۲
۵۱	۴۳	۳۸	۱۴
۴۲	۵۸	۵۱	۴۷
۵۳	۴۷	۴۵	۵۷

برائے کشفِ قلوب اگر چاہے کہ لوگوں کے خطرات معلوم کرے۔ تو بارہ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے کشفِ قلوب حاصل ہو گا۔

برائے کشفِ قبور قبر کی طرف مونہہ کر کے قبلہ رو ہو کر سو بار پڑھے غیب سے آواز سُنے گا۔ اور اگر اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ کی شکل لکھ کر مشتری کی ساعت میں لکھکر قبر کے پائیں رکھے حقیقت معلوم ہوگی

مُردہ سے سوال و جواب پنجشنبہ کی شب کو قبر کے پاس جاکر اپنا مونہہ قبلہ کی طرف کر کے ختم پڑھے۔ اور اہل قبور کی ارواح کو بخشے اور قبر پر انگشت شہادت رکھ کر پچاس بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے۔ پھر اُس کے ساتھ صاحب قبر ہمکلام ہو گا۔ مگر عین توجہ کے ساتھ پڑھے +

ملاقاتِ خضرؑ و سیرِ ملکوت شب دوشنبہ کو پانچہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے۔ مرتبہ ولایت حاصل ہو۔ اور جناب رسول اللہ صلعم کی مجلس اور خضر علیہ السلام کی ملاقات سے مشرف ہو گا۔ اور آسمان و زمین کی سیر حاصل ہو گی +

برائے شناخت خزانہ غیب پانچروز برابر ہر روز اور ہر شب میں ایک ایکہزار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے۔ خود بخود معلوم ہو جاوے گا۔ یا کوئی بزرگ خواب میں بتادیں گے۔ کہ فلاں جگہ خزانہ غیب ہے

اور جو شخص اس شکل کو لکھ کر سفید مُرغ کی گردن پر باندھ کر چھوڑ دے۔ جس جگہ وُہ مُرغ آواز دے گا۔ وہیں خزانہ ہوگا۔

شکل یہ ہے

۸	۹۴	۹۷	۶
۹۶	۲	۷	۵۵
۲	۹۹	۹۲	۶
۶۴	۵	۴	۶۸

برائے پرواز اگر کوئی شخص چاہے کعبہ شریف یا مدینہ شریف یا اور کہیں جائے نوروز تک ہر روز سات ہزار بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے بقُدرت الٰہی ہوا پر اُڑنے کی قدرت حاصل ہوگی۔ اور اگر شکل اَللّٰہُ الصَّمَدُ سو لکھ کر سونے کے وقت سر پر ہاتھ باندھ لے۔ کعبہ شریف اُس کے طواف کے واسطے آوے گا۔

شکل یہ ہے

۹۴	۲۴	۹۰	۲۶
۵۹	۹۷	۳۰	۹۲۸
۶۸	۹۲	۳۸	۲
۳۹	۸۱۹	۶۹	۹۱۱

برائے مسخر کرنے بادشاہوں کے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کو بیس روز ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔ بادشاہ یا معشوق مُسخر و مُطیع ہوں گے۔ اور جو کچھ کہے گا۔ قبول کریں گے۔ اور اگر چاہے کہ معشوق مجھ پر راضی و فریفتہ تو بعد نماز عشاء کے سَو بار پڑھے۔ اور معشوق کی طرف پھونک دے وہ پھر مُطیع و فرمان بردار ہو جاوے گا۔

برائے مسخر جنات یک شنبہ کے روز سے سات روز تک پڑھے انسان اور جنات مُطیع ہوں گے اور جو کچھ سونا چاندی یا جواہر منگائے گا۔ لاکر حاضر کریں گے۔

حصول علم کیمیا پانچ روز تک ہر روز سات ہزار پڑھے ایک شخص غیب سے پیدا ہو کر ایک نظر ایسی ڈالیگا کہ کُل علوم حاصل ہوں گے۔ اور حضور انور جناب رسول اللہ علیہم السلام

کی مجلس منور سے مشرف ہوگا۔
اور اگر اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی شکل کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھے کوئی شخص غیب سے پیدا ہو کر یہ سب علوم سکھا دیوے گا۔ یکسو ہو کر یہ وظیفہ کرنا چاہیئے۔ نافع ہے ؎

شکل یہ ہے

۸۹	۲	۴	۹۷
۴۳	۶۶	۹۲	۱
۹۵	۲۳	سو	۹۱
۲	۹۴	عو	اعو

رِجَالُ الغیب سے ملاقات کا چاہیئے کہ ایک چھری زمین میں گاڑ کر ستر بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے رجال الغیب کثرت سے پیدا ہوں گے اور جو کچھ کہیگا اس کو بخوشی بجا لائینگے۔

سَوَارِیِ فیل و شیر کا اللہ الصمد کو اسّی بار باوضو پڑھے۔ فوراً فیل و شیر مسخر ہوں گے اور جو کچھ کہیگا وہ بجا لائیں گے

اور اگر اس شکل اَللّٰہُ الصمد کو لکھ کر درخت پر باندھے اُسی جگہ سب موجود ہوں گے یقین کے ساتھ کرنے سے عمل فائدہ کرتا ہے ؎

۱۵	۶	۴	۸
عہ	۹	۹۹عہ	عو
۱۰	۷	پشہ	۳عہ۲
۱	۸۴	۱۱	۶

دَافِعِ سانپ و بچھو کا اللہ الصمد پانچ روز تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے سانپ بچھو بکثرت پیدا ہوں گے اور جو کچھ حکم کرے گا بجا لائیں گے اور نو روز تک ایکہزار بار اللہ الصمد پڑھے سانپ مسخر ہوں گے اور جہاں کہیگا چلے جائیں گے اور اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو۔ اللہ الصمد الخ مع گیارہ بار درود کے پڑھ کر اُس پر دم کرے زہر دفع ہوگا

آگ کو غائب اور پیدا کرنے کا چاہیئے۔ کہ اَللّٰہُ الصمد ایک ٹھیکری پر لکھکر اور گیارہ بار دم کر کے زمین پر مارے۔ آتش عظیم پیدا ہوگی۔ اور اگر کسی کے گھر میں آگ لگانی ہو۔ تو اللہ الصمد الخ کو پاک خاک پر سَو بار پڑھ کر دم کر کے جس کے گھر میں ڈالے اُس کا گھر جل جائے گا۔ اور اگر آگ کو دفع کرنا یا بجھانا منظور ہو۔ تو نو بار پڑھ کر اُس کی طرف دم کرے۔ آگ سرد ہو جاوے گی ؎

برّ و بحر کے مسخّر کرنے میں اگر دریا کو خشک کرنا چاہے ایک مٹی کے ڈھیلہ پر ستّر بار پڑھے۔ اور دریا میں ڈالے خشک ہو جائے گا۔ اور اگر پھر چاہے کہ دریا جاری ہو۔ تو اکیس بار پڑھ کر دریا کی طرف دم کرے دریا جاری ہو جائے گا۔

اور اگر زمین پر ایک بڑا کنڈل بنا کر سنّو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ اس پر دم کرے۔ زمین چھوٹی ہو جائے گی۔ اور اگر مشتری کی ساعت میں اس نقش کو لکھ کر ران پر باندھے اور راستہ چلے۔ زمین کوتاہ ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	

فراخئ رزق و ادائے قرض۔ اللّٰہ الصمد الخ صبح کی نماز کے بعد سنّو بار پڑھے رزق فراخ ہوگا۔ اور قرض ادا ہو جائے اور زیادتی دولت کے واسطے اَللّٰہُ الصَّمَدُ کی شکل لکھ کر اپنے گھر یا اسباب میں رکھے زیادہ ہوگی۔

شکل یہ ہے۔

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۰
۶۸	اعو	۳	۸۹
عو	۸۷	۶۹	عوم

برائے بستہ کے کھولنے میں۔ اگر کسی کا بخت بستہ ہو۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ سنّو بار پڑھ کر اس پر دم کرے۔ اور لکھ کر اس کے سامنے جلائے اور اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر زمین میں دفن کرے۔ نصیبہ کھل جاوے گا۔

برائے صحت کے تین روز متواتر ایک ہزار بار اللّٰہ الصمد پڑھ کر بیمار پر دم کرے بیماری دفع ہوگی۔

برائے ہلاکت کے اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا یا بیمار کرنا منظور ہو اللّٰہ الصمد الخ قبر کے پائیں ایکہزار بار پڑھے۔ وشمن ہلاک یا بیمار ہوگا۔

برائے مرد کے بستہ کرنے میں جس مرد کو بستہ کرنا منظور ہو۔ اُس کی نیت سے پچاس بار اللہ الصمد چھری پر پڑھ کر چھری کو زمین میں گاڑ دے۔ اور دوسری چھری پر ایکہزار بار اللہ الصمد پر گاڑ دے مرد بستہ ہوگا۔ اگر کھولنا منظور ہو۔ تو چھریوں کو نکال ایک ہزار بار اللہ الصمد سات روٹی کے ٹکڑے بنا کر اُس کے اوپر دم کرکے کھلائے۔ کھل جاوے گا۔ اور اگر کسی کا دل عبادت سے مردہ ہو گیا ہو۔ اور اُس کو زندہ کرنا چاہے۔ تو شب چہار شنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب ایک ہزار بار اللہ الصمد اپنی ایک مجلس میں پڑھے۔ مردہ دل زندہ ہو جاوے گا۔ اور غفلت و فراموشی بالکل دور ہوگی اور کم کھانے اور کم سونے کی عادت ہو جاوے گی۔

برائے تحصیل کرامات اگر چاہے کہ ایک ساعت میں طرح طرح کی کرامات دکھائے اور درختوں سے میوہ کھلائے اور پانی و کھانا وغیرہ نعمتیں موجود مہیا کرے اللہ الصمد ٹھیکری پر قمر کی ساعت میں نقش کرے اور زمین میں دفن کرے۔ فی الحال کل چیزیں مہیا ہو جائیں گی اور اگر اُن کو ناپید کرنا چاہے۔ ٹھیکری کو زمین سے باہر نکال لے سب کرشمے ناپید ہوں گے۔

متفرق کرامات میں اگر چاہے کہ مجلس میں سانپ پیدا ہوں۔ ایک لکڑی بقدر ایک گز کے لے کر اُس پر سو بار اللہ الصمد دم کرے۔ اور مجلس میں ڈال دے۔ فوراً وہ لکڑی سانپ بن جائیگی اور اگر کوئیں میں ڈالے۔ اور ساتھ ہی ایک مٹی کے ڈلے پر ستر بار اللہ الصمد پڑھ کرے۔ اور کوئیں میں ڈال دے پانی کنوئیں کا اُبل آوے گا۔

اور اگر چاہے کہ جنگل میں چراغ روشن کرے۔ چار ٹھیکریوں پر اللہ الصمد ستر بار دم کرکے چاروں طرف ڈالدے۔ فی الحال چار چراغ روشن ہونگے۔ اور جب تک چاہے گا۔ روشن رہیں گے۔ پھر جب اُن کو گل کرنا چاہے۔ چار ڈلے مٹی کے لیکر اُن پر نو نو بار اللہ الصمد دم کرے۔ اور اُن چراغوں کیطرف پھینکدے۔ اور اگر چاہے۔ کہ مجلس میں بچھو پیدا ہوں۔ نیم کے پتوں پر پچاس بار اللہ الصمد دم کرکے مجلس میں رکھ دے بچھو پیدا ہوں گے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سو بار اللہ الصمد پڑھے تو تاریکی چشم دور ہوگی۔ اور دل بہت روشن ہو جائے گا۔

اور جو شخص پچاس بار بعد نماز عشا کے اللہ الصمد پڑھے۔ سکرات موت اُس پر آسان ہوں گے۔ اور قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اور ایمان کے ساتھ مرے گا۔ اور قیامت کے روز صالحین کے ساتھ اُٹھے گا۔

ہدایات

جس جگہ صرف اَللّٰہُ الصَّمَد لکھا گیا ہے اُس سے اَللّٰہُ الصَّمَد معہ موکلات مُراد ہے۔ جو ابتدا میں لکھا ہے۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اجب یا اسْرَافِیل اجب یَا مَدْ فَائِیل یَا ھُوَ کَلَانْ ط

اور چلہ کشی کی ترکیب یہ ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل تحریر کرتا ہوں۔ کہ شروع ماہ میں چہار شنبہ کے روز بشرطیکہ دوسری یا تیسری تاریخ نہ ہو۔ چار لاکھ بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ الخ پڑھے۔ اور درود شریف اکیس بار پڑھے اور یہ اختیار ہے۔ کہ چاہے یہ ختم چالیس روز میں کرلے۔ یا بیس روز میں یا دو ماہ میں۔ اور اثنار چلہ کشی میں ترک حیوانات جلالی کرے۔ اور بعد چلہ کشی کے بھی ترک حیوانات کو نہ چھوڑے۔ اور حلال روزی کھاوے۔ اور خلاف شرع کے کوئی کام نہ کرے۔

تنبیہ

اگر چلہ ٹوٹ گیا۔ تو جان کا خوف ہے یا دیوانہ ہوجانے کا اس وقت کوئی شخص اسی اسم کو کاغذ یا ظرف پر لکھ کر صبح و شام ایک چلہ تک پلاوے۔ صحت ہوگی۔ چلہ کشی میں جب سو کر اُٹھے تو غسل کرنا ضروری ہے۔ اور حالت ناپاکی میں ایک ساعت نہ رہنا چاہیے اگر پانی نہ ہو۔ تو تیمم ہی کرلے۔ اور روٹی و پانی اپنے واسطے اپنے ہاتھ سے تیار کرے۔ اور بعد چلہ کشی کے ہر روز بلاناغہ ایکہزار بار اللہ الصمد پڑھا کرے

باب دہم

فتیلہ اور نقش محبت کیواسطے

جس شخص سے کہ محبت رکھتا ہو۔ تو یکشنبہ کو خواہ سہ شنبہ خواہ جمعرات کو یہ شخص لکھ کر خوشبودار تیل میں جلاوے۔ اور مُنہ چراغ کا مطلوب کے گھر کی طرف کرے۔ ساتھ مدد خدا کے معشوق حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ مع اُن عددوں کے جو نیچے لکھے ہیں۔ اُسی طور سے لکھے +

سلح	ھو	ملح	مسیحد
امو	ملح	ملاع	سمع
طلس	سلح	سلح	اسلح

فلان

طا ۱۱۱۹۱۶۱۱۹۱۱۱۹

طوٰ ۱۱۱۱۱۹۱۴۱۹۱۹۱۹

طا ۸ ۷ ۱۶۱۹۱۱۷۵

فلان بن فلان علی حب فلان ابن فلان یا بنت

عمل دیگر } یہ نشانی بھی واسطے محبت کے پُرانا کپڑا کہ معشوق کا ہو۔ اُس پر لکھ کر نئے چراغ میں تلوں کا تیل ڈالکر جلاوے۔ معشوق ضرور حاضر ہوگا۔ اور وہ علامت یہ ہے۔

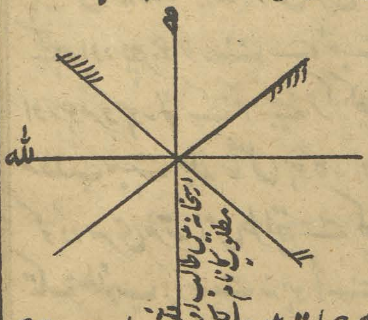
ولـهـهـهـه

الحب فلان بن فلان

ولـهـهـهـه

دُوسرا نقش۔ جو کہ محبت کے بارہ میں نہایت آزمودہ اور مجرب ہے۔ اور وہ اِس طرح ہے کہ اوّل وقت عشا کے یہ فتیلہ لکھے اور ایک ٹکنی ہی زرمہ کی الکڑیوں سے بناوے اور اُس پر نیا چراغ کہ جس میں تیل چنبیلی خوشبودار ڈالا ہو جلاوے تو بہت اچھا ہے۔ اور آپ چراغ کے رُو برو بیٹھے۔ اور اُس کی روشنی میں وہ نقش کہ جس کے آخر میں للہ لکھا ہے تحریر کرے۔ اور اُس کا فتیلہ بناوے

پر روشنی میں اسی فتیلہ کے نقش للہ والا مع نام طالب اور مطلوب کے لکھے اور گولی بناوے اور جس آگ میں گربان جلایا ہے اس میں ڈالے۔ اور اس طریقہ میں ۴ نقش جلاوے۔ اور اس نقش کی صورت یہ ہے۔



۷۸۶

۱۰	۱۵
۱۵	۱۰
مطلوب کا نام	اپنا نام
مطلوب کی ماں کا نام	اپنے باپ کا نام

پھر لے جلانے نقش کے ایک سو ایک عدد مرچ ہاتھ میں لیوے اور ہر مرچ پر قل ہو اللہ دم کرے۔ اور آگ میں ڈالے۔ اور مرچ کے ڈالتے وقت یہ کہے الساعۃ الساعۃ۔ العجل العجل العجل بگردان زبان و دل فلاں بن فلاں وا شفقت و دل و زبان بہ حق ایں سب مرچوں کو اسی طرح سے جلاوے جب فتیلہ ختم ہووے۔ اٹھے اور چودہ روز تک یوں ہی کرے۔ تو مطلوب فرمانبردار ہووے۔ اور آزمایا ہوا ہے۔

نقش بسم اللہ کی دعوت بس چاہیے کہ پنجشنبہ یا دوشنبہ کو پڑھتے چاند میں شروع کرے اور رات کو بعد نماز عشا کے پانچہزار سو مرتبہ اس طور سے پڑھے۔ احب یا جبرائیل بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم اور صبح کو فجر کی نماز کے بعد ۹۹ نقش سفید کاغذ پر لکھے۔ اور سب کو جمع کر کے پانی بہنے دریا میں ڈالے۔ اور تنہائی کر کے اکثر حجرہ میں بیٹھے۔ جب ضرورت ہو باہر آوے اور ترک حیوانات اور ترک لذات جلالی ایک چلہ تک کرے اور جب کہ چلہ ختم ہو۔ تو عامل ہوگا۔ اور جس معاملہ میں کام لاوے۔ تو پورا اثر دے گا۔ اور جس چیز پر زبان سے سات مرتبہ دم کرے۔ شفا پاوے۔ کل عدد بسم اللہ کے سات سو چھیاسی ہیں ان سے نقش مربع کہ جو استادوں نے مقرر کیا ہے۔ یہ لکھے اور وہ یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۱	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

برائے حب۔ جو آدمی چاہے کہ کسی کو اپنا فریفتہ کرے۔ تو چاہیئے کہ ایک روٹی گیہوں کی پکاوے۔ اور اُس کے گیارہ ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر یہ نقش علیحدہ علیحدہ جس طرح سے کہ لکھا ہے لکھے اور اُس کے بعد دُوسرا لکھے اور پھر جو عورت سے محبت کرنا منظور ہو۔ تو کتیا سیاہ کو کھلاوے اور جو مرد ہو۔ تو کتے کو یعنے نر کو کھلاوے۔ جو ایک کتا سب ٹکڑے کھالے۔ تو مطلب بہت جلد حاصل ہوگا۔ اور پہلے ٹکڑے کو پہلے کھلاوے اور دوسرے کو دُوسری مرتبہ اسی طریقہ سے کھلانا چاہیئے۔ تاکہ پُورا پُورا اثر دیوے اور جب تک مطلوب دوست نہ ہو اُسے کھلاتا رہے۔ تجربہ کیا ہوا ہے۔ نقش یہ ہیں۔

۷۸ ۷۰۱	۲-۷ ۸۶	۳ - ۷۸۶	۲۷۸۶
۷۸۶			
عود	لغرہ	معدن	حسین
۵- ۷۸۶	۶ - ۷۸۶	۷- ۷۸۶	۸ - ۷۸۶
۷۶۱ ۱۰	دستور	محروم	عسط .
	۹-۷۸۶	۷۸۶ -۱۰	

حطہ هھوا

حل ھوا

دوسرا یہ نقش عددوں نام آلہی سے ہے۔ اور یہ ہی اسم اعظم ہے جو اس نقش کو ایک لاکھ پچیس ہزار لکھ کر اور گولی گیہوں کی آٹے میں بنا کر دریا میں ڈالے۔ تو عامل اس نقش کا جس کام کے واسطے لکھے تیر بہدف ہوگا۔

اور واسطے دریافت کرنے ایسی مشکل کی جو کہ حل نہ ہوتی ہو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو رہے جواب ہر سوال کا غیب سے خواب میں پاوے گا۔ تجربہ ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۹	۱۳۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۴	۱۰	۲۱
۱۳	۱۷	اسجگہ اپنا سوال لکھے	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

فتیلہ برائے حُب آزمایا ہُوا امیر محمد امیر صاحب کا حُب کے بارہ میں چاہیئے کہ دیوالی کے دن ایک بند قرطاس کو روبرو چراغ دیوالی ۵ یہ نقش آدم لکھے اور سپدرہ نقش حوا آتشی لکھے اور اُس کو فتیلہ بناوے اور میٹھے تیل میں جلاوے اور مُردے کی کھوپری میں کاجل پاوے اور اُس کو آنکھ میں لگا کر جس شخص سے محبت کرنا منظور ہو۔ اُس کے آگے جاوے۔ جب نگاہ مطلوب کی اُس پر پڑے گی۔ فرمان بردار اور تابعدار ہوگا۔ اور فتیلہ جلاتے وقت جب تک تمام ہووے۔ اسم یاودود پڑھتا رہے تجربہ کیا ہُوا ہے۔ اور وُہ نقش یہ ہیں۔

نقش حوا ۷۸۶

۶	۱	
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش آدم ۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

نوعد بگر کئی مرتبہ آزمایا ہُوا ہے چاہیئے کہ یکشنبہ کو ایک چڑا نر لا کر ذبح کر کے اُس کے خون سے یہ نقش لکھے اور اُسی دن اُس کو سرخ ریشم میں باندھ کر درخت میں لٹکاوے۔ اگر خدا کو منظور ہے۔ تو معشوق اگرچہ چند سال سے ناراض ہے۔ تو بھی حاضر ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷ س

ع ۲

فلاں بن فلاں

درحب فلاں بن فلاں بیقرار شدہ

حاضر شود

۷

۱۲

۱۴ ے

۱۴

ک ۱۲

۴

نوعد بگر یکشنبہ کو مٹی چاک سے لاوے جو کمہار کا ہو اور اُس مٹی سے تختی بناوے اور اُس تختی پر یہ نقش لکھے اور شکل مطلوب کی بھی کھینچے اور آگ انگول کی جلاوے اور اکتالیس مرچ سیاہ لے کر ہر ایک مرچ پر اکتالیس مرتبہ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جو اس قدر نہ پڑھ سکے۔ تو سات مرتبہ

پڑھے۔ اور اخیر سورت پر کہتا رہے یہ کہ سوختم دل و جان فلان بن فلان را دلِ فلان بسوزاں و چشم گریہ کناں تا آنکہ فلان مرا نہ بیند اور قرار نہ آید۔ پھر ہر ایک فلفل کو آگ میں ڈالتا رہے۔ اور تختی کو آگ کے نیچے رکھے کہ نقش کے جگر پر آگ رہے۔ علیحدہ نہ ہووے انشاء اللہ مطلوب جلد حاضر ہو کر اطاعت کرے گا۔ اور وہ نقش جو کہ تختی پر لکھا جاوے گا وہ یہ ہے ؎

۱۲۱	۱۱۶	۱۱۷
۱۱۴	نام مطلوب اسجگہ لکھنا چاہیے	۲۲۲
۱۹	بہت بڑا ۱۱۸ ۱۲۰ لکھنا چاہیے	۱۱۵

برائے حب } یکشنبہ کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھکر کتے کو کھلا دیوے۔ اور جسوقت کتا آواز دے گا۔ تو وہ شخص بے قرار ہوگا اور تابعدار اور فرمان بردار ہوگا۔ اور جو واسطے محبت عورت کے کرے۔ تو کتیا یعنے مادہ کو کھلاوے۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

کججج الالم

۷۸۶

۶	۱۶	۱۱	۱
۳	۹	۱۸	۴
۱۷	۷	۰	۱۰
۸۰	۲	ع	۱۹

حم طہ

برائے محبت کے اس نقش کو لکھکر اور شربت میں دہو کر مطلوب کو پلاوے۔ تو مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو جاوے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۱۸	۱۵	۱۲
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۰	۷
۱۹	۸	۹	۱۴

فرمودہ میر زین العابدین برائے محبت } عطارد یا مشتری فتیلہ کی طرح ساعت میں لکھ کر تیل خوشبودار سے جلاوے۔ اور منھ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے۔ انشاء اللہ یقین واثق ہے کہ مطلوب بیقرار ہو کر جلد آوے گا۔ اور ہمیشہ تابعدار رہے گا۔ اور وہ فتیلہ یہ ہے۔

حرات   طریق

پہلے اس کو جلاوے

علی حب
فلان بن فلان

برائے محبت ۔ سورۂ اذا زلزلت الارض بنولہ پر اکتالیس مرتبہ ہر بنولہ پر جو اکتالیس ہوں پڑھ کر دم کرے۔ اس طریقہ سے کہ آخر سورۃ پر ہر مرتبہ یہ کہے۔ کہ فلاں ور حب فلان بیقرار شو مع بسم اللہ کے ہر مرتبہ پڑھ کر وہ بنولہ آگ میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ اکیس روز میں اگر دشمن ہے۔ تو بھی جلد حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔

برائے محبت دیگر } سرنگ گھوڑے کے نعل پر لکھ کر آگ میں ڈالے مطلوب فوراً بے قرار ہو کر آوے گا۔ اور وہ طلسم یہ ہے۔

اللھم احرقت قلب فلان بن فلان
علی حب فلان بن فلان حاضر شو و
مسخر

حُب کے کرامات ہیں سے ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ اور اکثر میرے دوستوں کے تجربہ میں آیا ہے چاہیئے۔ کہ اس نشانی کو جو کہ مثل نقش کے ہے۔ لکھے۔ اور اس کے لکھنے کے تین طریقے ہیں۔ جس طرح چاہے لکھے چاہے کاغذ پر لکھے اور عطر اور شہد اس کاغذ پر ملکر بتی بناوے۔ اور تیل خوشبودار اور پاک روئی میں ملاکر اور نئے چراغ میں رکھ کر اور مُنھ چراغ کا طرف مطلوب کے کرے اور جلاوے اور آپ بھی موجود رہے اور جو برابر دن اور رات کو ایک ہفتہ تک چراغ جلاتا رہے تو مطلوب بیقرار ہوگا۔ اور بہت جلد پا برہنہ پہونچے گا۔

دُوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ اوپر شانہ بکری کے لکھے اور شہد مل کر آگ کے نیچے دفن کرے اور آگ ہر وقت جلتی رہے۔ مطلوب سر ننگا ہوکر اور مجنونی حالت میں فوراً اسی وقت حاضر ہوگا۔

تیسری ترکیب یہ ہے۔ کہ پیالی جس پر پانی نہ پڑا ہو۔ اُس پر لکھے اور آگ کے نیچے دفن کرے۔ مطلوب فوراً بیقرار ہوگا اور یہ عمل افلاطون سے ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ بارہا آزمایا گیا ہے مجرّب ہے

۷۸۶

۱۱ ۱۸ ۱۸ ھ ۱۱ ۱۸ ۱۱ ۸
ک ۱۱ ۹ عہ ۱۸ ۱۱ [illegible]
۱۱۱ ۱۹ ۱ عہ ۱۹۱ ء ۱۱۱ ھ ۱
لا ۲۱ ۱۱ لا ۱ ء عہ ۱۱۸ ک ۱۱
ھ ۹۱ لا ھ ۹۱ ۲ و ۱
۱۸ لا ء ۱۱ ۴ ۱ ۸ ۸
۸ ۵ الساعۃ
فلان بن نان علے حب فلان بن فلان

نوعدِ جگر اس نقش کو واسطے محبت اور بیقرار ہونے کے لکھے۔ اور کوزہ میں رکھکر اور تھوڑا ہی نمک اس پر ڈال کر اُس کوزہ کو آگ میں دفن کرے انشاء اللہ مطلوب بیقرار اور دیوانہ ہوکر حاضر خدمت ہوگا۔ اور وہ نقش یہ ہے۔ ۔ ۔ ۔ بر صفحہ ۵۵ نوشتہ است

۴۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

وہ نقش یہ ہے۔

برائے محبت یکشنبہ کی رات کو سات مرتبہ اِس طلسم کو لکھے مشک اور زعفران اور گلاب سے ساعت مشتری میں کاغذ پر اور فتیلہ بنا کر تیل خوشبودار میں جلاوے اور محبوب اگر پاس آوے۔ تو اُس سے بات نہ کرے۔ تو مطیع اور فرمان بردار تیرا ہوگا۔ اور کسی دوسرے کے پاس نہ جاوے گا۔ اور تیرے عشق میں دیوانہ اور بیقرار رہے گا۔ اور وہ فتیلہ یہ ہے۔

۲ ط ۱۱۱ ۸ ۸۱۸- ۱۱۱ ۶۱۸۷ ۱۱ ۹ ۸۱۸ ۱۱ اصط ی ۱۱ ۹ ہی ۲ ۱۱ ۹

فلان بنت فلان علٰے حُب فلان بن فلان

برائے محبت دیگر تجربہ کیا ہوا۔ چاہیئے کہ کوری ٹھیکری پر تین مرتبہ یا سات مرتبہ لکھ کر اور اس ٹھیکری کو تیل خوشبودار سے بھر کر جلاوے یا کاغذ پر فتیلہ بنا کر گائے کے گھی یا تیل خوشبودار سے جلاوے انشاء اللہ تعالے مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور وُہ یہ ہے۔

ط ۶۱ ۹ ۱۱ ۶ ط ۶۱ ۱۱ ۶ ع

فلاں ابن فلان علٰے حب فلان ابن فلان بیقرار گردو بحق الحب **بدوح**

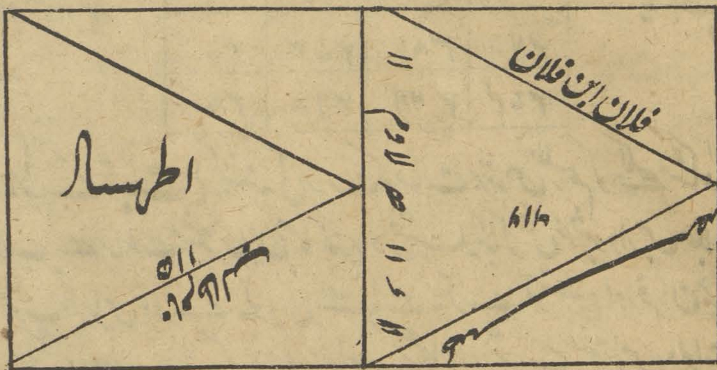
یہ لفظ کپڑے کاغذ پر لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے رکھے اور پانچوں نماز کے وقت اُس کاغذ پر پانچ پانچ جوتے مارے خدا کی قدرت سے اس شخص کا نام کہ جوتہ مارنے کے وقت لیتا جاوے گا۔ تو اسپر بھی جوتے پڑیں گے۔ اور پانچوں وقت ان ناموں کو بھی پڑھتا رہے۔ اور سو مرتبہ کے بعد ایک نقش پتھر کے نیچے سے نکال کر جوتہ مارے یہ عمل کتب مقدس سے لکھا ہے۔ وُہ یہ ہے۔

سوسا ابوصا سادسا دساسطای اخرساء

اور جو مطلوب کا نام ان ناموں سے نہ ہو۔ تو نہ لکھے ۴

نوع ثالث یہ ہے۔ کہ کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور تیل خوشبودار بھر کر جلاوے یا کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر نئے چراغ میں جلاوے۔ اور منھ

چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے اور جس خانہ میں کہ نام طالب کا لکھا ہے اس طور سے لکھے۔ علی حب فلاں بن فلاں تجربہ کیا ہوا ہے اور وہ طلسم یہ ہے



عمل تسخیر } جب چاہے۔ کہ کسی کو بلاوے تو دایرہ کھینچے۔ جیسا کہ تحریر ہے ساتھ مشک اور زعفران ہرن کی جھلی پر لکھے۔ اور کیل چھوٹی اوپر سر حرف فرد اس اسم کے رکھے۔ اور یہ بھی پڑھے۔ **یا بُدُّوحُ** انشاء اللہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ اور تابعداری کرے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۳	۶	۸
۶	۸	۲	۳
۴	۲	۸	۶

برائے دوستی } قند سفید میں گولی بنا کر آگ میں جلاوے اور وقف یہ ہے

وقف ۹۹۸۳۲

اور چاہیئے۔ کہ محبت کے واسطے یہ دونوں نقش آپس میں لکھکر گولی قند سفید میں باندھ کر کھلاوے محبت اور دوستی پہلے سے زیادہ ہوگی اور جو کھلا نہ سکے تو حرف وقف کو جلاوے یہ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اور کئی لوگوں نے نفع حاصل کیا ہے۔ اور وہ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۲۴	۸۲	۲۴	۸۶	۲۴	۸۹	۲۴	۷۵
۲۴	۸۸	۲۴	۷۶	۲۴	۸۱	۲۴	۸۷
۲۴	۷۷	۲۴	۹۱	۲۴	۸۴	۲۴	۸۰
۱۴	۸۵	۲۴	۷۹	۲۴	۷۸	۲۴	۹۰

۷۸۶

۸	۱۱	۹۹۱۲	۱
۹۹ ۱۱	۲	۷	۱۲
۳	۹۹ ۱۴	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۹۱۳

برائے تسخیر چاہے کہ کسی کو مسخر کرے۔ پس اس شکل کو لکھے اور ہر قطب میں عدد ان چار اسم کا ثبت کرے اور جو کہ اُس نام جو طالب اور مطلوب کے ہوں۔ تو ان عددوں کو خانہ میں اضلاع اور اقطار کے طریقہ سے تمام کرے اور طالب اپنے پاس رکھے۔ تو مطلوب تابعدار اور مسخر ہو جاوے گا۔

(نقش عددوں کا یہ ہے)

۷۸۶

ماں اُس کی فاطمہ	۴۰۴	۱۴۷	۱۶	نام طالب طالب
۱۴۸	۱۲	۱۱۱	۱۳۶	۴۰۵
۱۱۲	۱۳۷	۴۰۶	۴۴	۱۳۰
۴۰	۱۴۵	۱۲	۱۳	۱۳۸
ماں اُس کی ضمیرا	۱۱۴	۱۳۴	۴۰۳	مطلوب عالم

نقش سورۃ النسآء واسطے فتوح کے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کرے انشاء اللہ تعالےٰ فتوح بہت ہووے اور جو کسی کی عورت ہو۔ اور اُس سے محبت نہ رکھتی ہو۔ اور لڑائی لڑتی ہو۔ پس اس نقش کو مرد اپنے پاس لکھکر رکھے تو عورت اُس کی تابعدار ہوگی۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱ ۶۴ ۷۸	۳۱ ۶۳ ۸۱	۳۱ ۶۳ ۸۴	۳۱ ۶۳ ۷۰
۳۱ ۶۳ ۸۳	۳۱ ۶۳ ۷۱	۳۱ ۶۴ ۷۷	۳۱ ۶۳ ۸۲
۳۱ ۶۴ ۷۲	۳۱ ۶۳ ۸۶	۳۱ ۶۴ ۷۹	۳۱ ۶۴ ۷۶
۳۱ ۶۴ ۸۰	۳۱ ۶۳ ۷۵	۳۱ ۶۴ ۷۳	۳۱ ۶۴ ۸۵

دیگر} واسطے زیادہ ہونے دوستی اور مبتلا کرنے اور اپنے پاس بلانے میں چاہیئے۔ کہ اس طلسم کو اوپر کاغذ کے لکھے۔ اور درمیان دل بکری کے رکھے۔ مطلوب عاشق اور حاضر ہو جاوے گا

۹۱۱ ۱۸۸ ۹۱ ۹۱ ۱۱۱ ۱۱ ۱۲

عم ا ط ۵ لہ البلا و جمع

بہ لو اا اا هیبح رور حرانہ

هصراع وصا السر حسرا هطس

ورست ۹۱۸۷

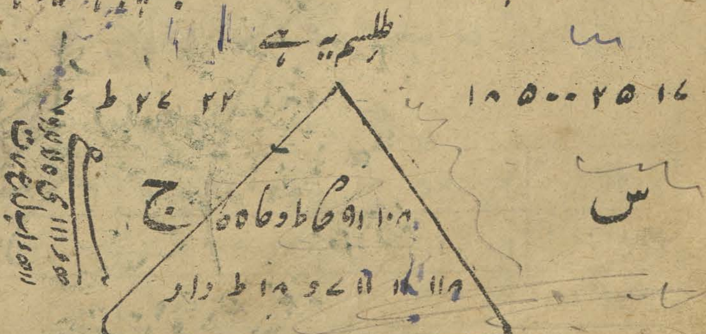
فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان حرک اک اوک حرک اک اوک کونائن سواہایہ لفظ نیچے جدول کے لکھے۔ جو کہ ہم نے لکھے ہیں۔

برائے توجہ دل} اگر چاہے کہ کسی کو اپنی طرف توجہ کرے تو چاہیئے۔ کہ ایک نعل گھوڑے کا لاوے اور چھ سوراخ اس میں کرے۔ اور اسپر مطلوب کا نام معہ اس کی والدہ کے اور طالب کا نام معہ ماں کے تحریر کرے اور یہ نقش اس پر لکھے اور آگ میں نعل کو دفن کرے اور نعل پر آگ ہر وقت جلتی رہے جب تک کہ مقصد حاصل نہ ہوے۔ اور وہ نقش یہ ہے

۳۲۰ ۱۰۲ بح ۱	۱۱۸	اح بہ بہ
۲۰ ۲ ۶ ۲۰۰ ۱	۲۰۰ ۱۰ ۹۰۲ ۵	۸۱۰ ۹۳۰ ۳
۴ ۲۰۰ ۱۲ ۲۰	۱ ۱۹	۱۰بہ ۸ ۲۰۰ ۱۰۰

طلسم حب} یہ طلسم حب کے واسطے تجربہ کیا ہوا ہے چاہیئے کہ اسکو ساعت آفتاب میں اوپر فسانہ بکری کے چاروں کے نام لکھ کر تنور یا چولھے میں دفن کرے۔ اور آگ اس پر جلاوے۔ اسی وقت مطلوب پا برہنہ بیقرار ہو کر حاضر ہو گا

طلسم یہ ہے



علی حب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان

حب کا اعلیٰ نسخہ حب کے بارہ میں بہت آزمایا ہوا ہے جو مطلوب ناراض ہو گیا ہو۔ یا کہ محبت نہ کرتا ہو۔ تو چاہیئے۔ کہ ساعت زہرہ یا مشتری وغیرہ میں اس نقش کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑے پر اور پھر اس کو لوبان اور بخورات دے کر طالب اپنے بازو پر باندھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور کرم سے مطلوب فرمانبردار ہو کر حاضر خدمت ہو جاوے گا۔

نقش یہ ہے

۴۸۶

۴۳۹	۴۳۲	۴۳۷
۴۳۴	۴۳۶	۴۳۸
۴۳۵	۴۳۱	۴۳۳

دوسرا نسخہ حب کا حب کے حق میں یہ تیر بہدف ہے۔ چاہیئے کہ جمعرات کے دن اول ساعت مشتری میں یہ نقش نوسو عدد لکھے اور آٹے کی گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور ہر روز اڑتیس ۳۸ عدد لکھکر دریا میں ڈالا کرے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا وہ یہ ہے۔

۴۸۶

۱۳۳	۳۲ ۶۷	۴۰
۲۸۶	۱۶۳	۲۴۶
۲۸۶	نام مطلوب	۲۰۳
	فلان بن فلان الحب فلان بن فلان	

طلسم برائے محبت

واسطے محبت کے ساتھ چاروں ناموں کے چاہے جسوقت ارادہ ہو کسی درخت کے چار پتوں پر لکھکر آگ میں ڈالے مطلوب دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

نقش یہ ہے

طحح و علحح و صلحح و سلحح و

اجب یا تنکفیل بحق یا قیوم۔ یا حی لا الہ الا ھو الحی القیوم

طلسم دوسرا اس طلسم کو کاغذ پر لکھ کر فتیلہ بنا کر چراغ میں جلا دے اور منہ چراغ کا طرف گھر مطلوب کے کرے مطلوب بیقرار ہو کر آویگا اور وہ یہ ہے۔ ۱۸ ۱۷ ۱ ۱۱ ۱۵ ع ط ع م

باب یازدہم

برائے ہلاکی و عداوت و زبان بندی و ترقی رزق

برائے بغض - درمیان عاشق اور معشوق کے جو کہ سو برس سے ہوں عمل کرتے ہی ایک دوسرے کا دشمن ہوگا - زکوٰۃ اس کی اسطرح دیوے کہ شروع مہینہ میں یکشنبہ کو غسل کرکے اور حیوانات ترک کرکے اور بہتر تعویذ کاغذ پر لکھے اور نقش کا درمیان خالی رکھے فقط نقطہ لگاوے اور جو اسم یابدوح لکھدیوے تو ہرج نہیں ہے - پھر اکیس روز تک بدستور روزانہ عامل کو لکھنے چاہئیں اور آٹے کی گولی بناکر دریا میں ڈالے - جب اکیس روز پورے گذر جاویں - عامل ہو جاویگا پھر بعد اس کے جب سہ شنبہ آوے تو جنگل میں جاکر ایک شیشی پانی سے بھر کر نقش کہ جو دو شخصوں کے نام لکھا ہے نیچے گرگرہ کے جھوبجھ کے شیشے رکھے اور لوٹ آوے پھر اس کی صبح کو جاکر شیشے کو لادے اور رستہ میں ان دونوں شخصوں کے توڑے - انشاء اللہ فوراً سخت دشمنی واقع ہوگی -

وہ یہ ہے -

٧٨٦

٢	١٤	٤
١٥	بحق یا بدوح فلاں بن فلاں جدا ہوں	٦
٣	٧	١٠

برائے جدائی کے لکھ کر واسطے جدائی پرانی قبر میں دفن کرے مٹی کے برتن میں رکھ کر اور نیچے یہ تعویذ کے آیت رکھے - اور چاہیئے کہ یہ عمل آخر مہینہ کی کسی نحس تاریخ کو عمل میں لاوے - نقش اور آیت یہ ہے -

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ



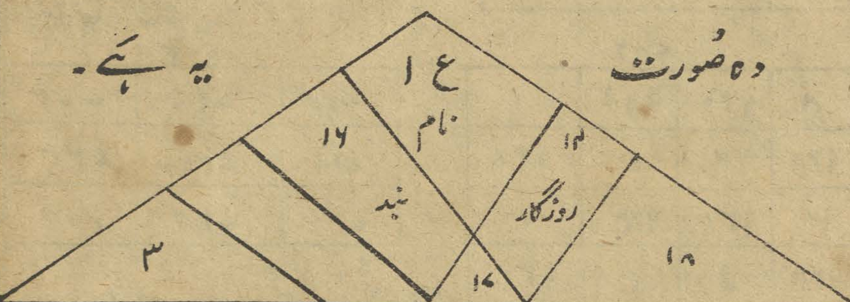
برائے عداوت اس نقش کو واسطے عداوت کے لکھے ٹکڑے کاغذ پر اور اُس کو دھوکر دو دوستوں کو پلادے۔ یا کھلاوے۔ جب کھاویں گے۔ دونوں میں لڑائی ہوگی۔ اور قیامت تک جُدائی رہے گی۔ اور وُہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۲۱	۲۲	۲۱	۵۵	۹
ل	دہ	۶۴	۹۳	۷۵	۷
۴۲	ےح	۶	ع	ھ	۹۳

برائے بربادی دُکان دُکان کے خراب ہونے کے واسطے چاہیئے کہ کسی کی بِکری بند کرے۔ تو اس صورت کو لکھ کر اُس دُکان کے تلے دفن کرے۔ دوکان اُس کی خدا کے فضل سے بند ہوگی۔ اور وہ صورت یہ ہے اور جس خانہ میں کہ روزگار لکھا ہو اُس جگہ اُس کا پیشہ لکھے اور اوپر کے خانہ میں الٰہی بند شود۔

وہ صُورت یہ ہے۔



برائے زبان بندی واسطے بند کرنے زبان کے اس طِلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے۔ تو خدا کے کرم سے زبان سب بدی کرنے والوں کے بند ہو۔ اور وہ سب فرمانبردار ہوں گے۔ اور وہ طِلسم یہ ہے۔

۱۱ ۸ ۱۱۱ ۹۸ ۱۱۱ ۱۰ ا ط ا ۲ ط ۱۱ ۸ ح

ح د س س ص ص ط ع ک م

دیگر یہ نقش زبان بندی میں بہت مستحکم اور مجرب ہے۔ دیا ہوا زین العابدین صاحب کا چاہیئے۔ کہ اس نقش کو معہ چاروں ناموں کے لکھ کر بھاری

پتھر کے نیچے رکھے۔ بلاشک زبان حاسدوں کی بند ہوگی اور وہ نقش معظم یہ ہے

۷۸۶

۱۶۵۶	۱۶۵۱	۱۶۵۸
۱۶۵۷	۱۶۵۵	۱۶۵۳
۱۶۵۲	۱۶۵۹	۱۶۵۴

برائے بغض واسطے بغض کے تجربہ کیا ہوا ہے کہ ڈلی نمک سانبھر کی لے کر دونوں شخصوں کا نام مع ان کی ماں کے اور اس آیت کو پڑھ کر دم کرے اور آگ میں ڈالے بلاشک لڑائی ہوگی۔ لیکن ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور آگ میں ڈالے۔ اور دن شنبہ یا سہ شنبہ کا ہو مجرب ہے اور وہ یہ ہے وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ (سپارہ ۲۲ - سورہ یاسین) ....

۷۸۶

۱۶	۲۲	۳۲	ب
۳۰	۵	۱۴	۳۴
د	۳۶	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	ح	۳۴

دافع دشمن ان دونوں نقشوں کو کچی اینٹ پر لکھے یقین ہے۔ کہ اکیس روز یا اکتالیس روز میں دشمن تباہ اور برباد ہوگا اور وہ دونوں نقش یہ ہیں۔ ....

۷۸۶

۸	۹۲۶	۹۶۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۳۱	۹۲۴	۶۱
۹۲۵	۵	۴	۹۳۰

۷۸۶

۷۲۴	۷۱۷	۷۷۲
۷۱۹	۷۲۱	۷۲۳
۷۲۰	۷۲۵	۳۱۸

دافع ظالم اور اگر کوئی شخص کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو جاوے۔ تو لاوے ایک کوا بڑا پہاڑی اور اس کے خون سے یہ طلسم لکھ کر دشمن کی خوابگاہ میں دفن کرے۔ تو دشمن بہت جلد ہلاک ہوگا۔ اور وہ طلسم یہ ہے۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۃ ۔ عو ۱۱ ۱۲۱ وھ ۱ ۲۶ ۱۴ ۱۶

زبان بندی دشمن یہ عمل لکھ کر اپنے پاس رکھے اور جس جگہ جاوے تو بدگوئی سے محفوظ رہے۔ آیت شریف یہ ہے
یَا قَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ وَعُقِدَ اللِّسَانِ
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

زبان بندی کا عمل دیگر اس عمل میں معہ چاروں ناموں کے لکھتے اور اپنے پاس رکھتے زبان بند ہوجاویگی

مھم مھم مھم مھم اللہ اللہ اللہ اللہ اہ اہ اہ اہ

اجبا اشہ اھیا اذوفی اشارہ لھف ال شعری ال شعری

ماہ ماہ ماہ زبان فلاں بن فلاں علے حب فلاں بن فلاں

اتم المؤمنین بحق إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

عمل برائے نفاق یہ عمل شروع مہینے میں پہلے دن یہ آیت کریمہ فِی قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ اور عدد نام اوس شخص کے جس سے دشمنی ہو۔ نکال کر نقش مربع پر کرے۔ اور جو دشمن کو بیمار رکھنا منظور ہو۔ تو نقش کو چھٹے خانہ سے پُر کرے۔ اور جو ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو آٹھ خانہ سے پُر کرے اور پرانی قبر میں دفن کرے۔ گر سہ شنبہ کا دن ہو اور آپ بھی اُسی روز سے یہ آیت موافق تعداد عددوں کے پڑھے دوپہر کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں دشمن بیمار ہوگا یا ہلاک ہوگا تجربہ کیا ہوا ہے۔ اور عدد آیت کے چار ہزار اور بتیس ہیں۔ اور عدد نام دشمن کے جس قدر ہوں۔ اُن عددوں میں ادغام کرے۔ اور نقش مربع پُر کرے۔ جیسا کہ مثال کے واسطے میں لکھتا ہوں تاکہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

عدد آیت ۴۰۳۲

عدد نام دشمن فدا حسین

چوتھا حصہ ۱۰۵۳ - کسر ۳ - نقش اس کا ۲۱۵۴ نمبر

۱۰۵۶	۱۰۶۸	۱۰۶۳	۱۰۵۸
۱۰۶۷	۱۰۵۳ بیماری کیواسطے اس خانہ سے	۱۰۶۱	۱۰۶۴ یہ خانہ ہلاکی کیلئے
۱۰۶۲	۱۰۵	۱۰۶۶	۱۰۵۴
[illegible]	۱۰۵۹	۱۰۵۵	۱۰۶۹

پر ہر خانہ سے عدد ادغام ہوئے تین ہزار سترہ اور پانچ ٹھیک آئے اسی طرح سے نقش لکھنا چاہیئے اور جو کچھ عدد ادغام کرنے دشمن کے نام کے حاصل ہوں اُسی قدر آیت کو پڑھے اور جو فرصت ہو۔ تو تعداد نام دشمن کے

پڑھے۔ لیکن تاثیر اس کی کم ہوگی۔ دشمن صرف بیمار ہوگا ✤

حفاظت نگاہِ دشمن سے } جب چاہے کہ دشمن کی نگاہ سے محفوظ رہے تو چاہیئے کہ اس نقش کو اس صورت سے لکھے کہ نقش کی پُشت پر دوسرا نقش لکھے اور سیدھے بازو پر باندھ کر جس جگہ کو جاوے تو خدا کے فضل سے دشمن کی نظر سے محفوظ رہے۔ اور یہ نقش تجربہ کیا ہُوا میرزا مغل صاحب کا ہے اور دوسرے آدمیوں نے بھی تجربہ کیا ہے۔ اور دوسرا نقش جو پُشت پر لکھا جاوے گا۔ وہ نمبر ۲ ہے اور جو پیٹ کی طرف ہے وہ نمبر ایک ہے

عـ۱ ۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۹	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۹
۹۸۰	۹۹۴	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۴

۷۸۶ عـ۲

۱۸۷	۱۹۰	۱۹۴	۱۷۹
۱۹۳	۱۸۰	۱۸۶	۱۹۱
۱۸۲	۱۹۶	۱۸۸	۱۸۵
۱۸۹	۱۸۴	۱۸۳	۱۹۵

واسطے بغض و حسد } کے بارہ میں تجربہ کیئے ہوئے ہیں۔ جو چاہے کہ دو شخصوں میں لڑائی اور بغض اور حسد پیدا ہو۔ تو ایک روٹی طہارت کے ساتھ تیار کرے اور اُس کے چودہ ٹکڑے کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ نقش لکھے۔ اور پہلے لکھے کو کتے کو کھلاوے اور دوسرے بلی کو کھلاوے اور اسی طرح سے ایک ہفتہ تک عمل کرے۔ بلاشک آپس میں لڑائی پیدا ہو۔ اور یہ عمل عنایت کیا ہُوا میر منور علی صاحب کا ہے۔ اور تجربہ کیا ہُوا ہے ✤

بلی کو	کتے کو	بلی کو کھلاوے	کتے کو کھلاوے
دھلسا و	غلسہ	محصلنا	عجبس
بلی کو	کتے کو	بلی کو	کتے کو
عمسسار	باھمی	سطرون	ھوکار
بلی کو	کتے کو	بلی کو	کتے کو
کھلسا	مسھمما	سرافقا	مھسا
بلی کو	مسلسع	ھملو	کتے کو